اگست ۱۹۵۸

حکیم فصیح الدین چغتائی

ت ۵ ر

حفظ صحت اور طب کا قدیم ترین اردو

ماہنامہ الحکیم لاہور

بابت ماہ اگست ۱۹۵۸ء

جلد ۴۴	ایڈیٹر حکیم فصیح الدین چغتائی	شمارہ ۸

حکیم فصیح الدین چغتائی پرنٹر پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم موچی دروازہ لاہور سے شائع کیا

فہرست کتب ایک نظر میں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مصباح الحکمت مجلد	۱۸/-/-	بیاض حکیم ابوتراب خاں	۴/-/-	میٹریا میڈیکا ڈاکٹر واسلی مجلد	۹/-/-	کنز العلاج مجلد	۱۱/۴/-
مفتاح الخزائن مجلد	۱۳/-/-	افادۂ جلیل	۱/-/-	کلیات نفیسی مجلد	۶/-/-	مقوی غذائیں	-/۱۰/-
آریوردیدک فارماکوپیا مجلد	۱۲/-/-	رموز الاطباء جلد اول مجلد	۱۳/۸/-	دھتورہ کی ساحری	-/۱۲/-	معالجات احسانی	۴/۴/-
مجربات سلطانی مکمل	۱۲/-/-	رموز الاطباء جلد دوم مجلد	۱۴/۸/-	رسالہ سلاجیت	۱/۸/-	معلومات شگرف	۱/۸/-
بیاض الاطباء	۳/-/-	ماڈرن ڈرگز یا جدید ادویہ	۲/۸/-	کاشف رموز کیمیا مجلد	۶/۸/-	رنگین چارٹ تشریح جسم انسانی	۳/-/-
آتشک سوزاک کا مکمل علاج	۱/۸/-	جامع العلاج مجلد	۸/۱۲/-	انجکشن گائیڈ مجلد	۶/۸/-	کتاب التکلیس	۵/-/-
رسالہ تھرمامیٹر	-/۸/-	حاذق کلاں	۶/-/-	بیاض کبیر مکمل	۱۲/-/-	ترجمہ کبیر مکمل چہار جلد	۳۲/-/-
دیسی طبی فارماکوپیا	۳/-/-	طبی شہپارے	۵/-/-	اسرار النبض مجلد	۴/۸/-	میٹریا میڈیکا اردو مجلد	۱۱/-/-
تمباکو کے اسرار	۱/-/-	تجربات الاطباء	۵/-/-	مختصر کلیات	۴/۱۰/-	شربت اور سکوائش	۱/۴/-
بیاض مخفی	۱/۶/-	کلیات احسانی	۵/۱۲/-	جیبی فارماکوپیا مجلد	۵/-/-	کمپونڈر گائیڈ مجلد	۷/-/-
تعیین مجلد	۲/۸/-	انتخاب جلیل	۲/۸/-	ارنڈ سے اعجاز	-/۱۲/-	ڈاکٹری بیاض مجلد	۸/-/-
علاج روحانی	۱/۴/-	تجارتی نسخہ جات	۱/۸/-	تاثیرات خربزہ	-/۱۰/-	پروفیشنل فارمولری	۵/۸/-
قدح کبریتی	-/۱۲/-	دو دیشی مجربات	۸/۱۰/-	تجربات زردینخ	۱/۱۲/-	جنسی امراض دوران کا علاج مجلد	۶/-/-
الدق یا تدقیق کوثر	۱/۸/-	امراض گوش	۱/-/-	طب البیت	۱/۸/-	علم الحیاتین مجلد	۳/۱۲/-
مجربات باوا شام گر سنیاسی	-/۱۲/-	کیفیات دار چکنہ	۱/-/-	مجربات قادری	۱/۸/-	کشتہ جات اکسیری مجلد	۴/-/-
امراض راس	۱/-/-	وجع المفاصل	-/۸/-	ایک مجہول الاسم کتاب کا ترجمہ	-/۸/-	ترجمہ میزان الطب مجلد	۵/۴/-
ریہ دریچہ	۱/-/-	بیاض مسیحا مکمل	۴/۸/-	ڈاکٹری آلات اور ان کا استعمال	۲/-/-	انجکشن تھراپی مجلد	۵/۸/-
امراض مخصوصہ مرداں	۱/۸/-	کتاب الکلیات مکمل	۹/۴/-	ہندوستانی فارماکوپیا	-/۱۲/-	پینی سلین مجلد	۴/۱۲/-
مجربات سید بہاول شاہ غازی	-/۱۲/-	تشخیص و تجویز مسیح الملک	۱/۸/-	اعمال کچلہ	-/۱۲/-	جراحیات صغیرہ	۷/-/-
ڈاکٹری فارماکوپیا چارٹ اردو	-/۱۲/-	میڈیکل انفرمیشن مجلد	۲/۴/-	چھوٹی چندن	۱/-/-	مدد الغری	۵/۱۲/-
ڈاکٹری فارماکوپیا چارٹ انگریزی	۱/-/-	قاموس الاطباء مجلد	۳/۸/-	تعلیم الطب	-/۸/-	آرائش جمال	۴/۱۲/-
انٹی بائیوٹک ڈرگز	۱/۱۴/-	رہنمائے صحت مجلد	۲/۸/-	دستور غذا	۱/۱۴/-	الاکسیر مع التکسیر	۱/-/-
کتاب الادویہ مغربی مجلد	-/۱۴/-	امراض مخصوصہ نسواں	۳/-/-	آک کے کرشمے	-/۱۲/-	بیاض فیروزی جلد دوم مجلد	۴/-/-
سلک مروارید مجلد	۱/-/۸	امراض جگر و طحال	۳/-/-	اسٹے تھس کوپ	۱/-/-	بمبئی کے ہسپتالوں کا فارماکوپیا	۱/۸/-
حیات سیدنا	۱/۸/-	لغات الادویہ	۸/-/-	رسالہ نبض و قارورہ	۱/-/-	معالجہ طاعون	-/۸/-

دار الکتب رفیق الاطباء اندرون موچی دروازہ لاہور

فوائد: ہر قسم کے نئے اور پرانے زخم مثانہ اور سوزاک کے لیے

نسخہ مذکور طباشیر، الائچی خورد و کلاں ہر ایک چھ ماشہ۔ مصری سفید ایک تولہ

ہر ایک پیس کر سفوف بنائیں اور چودہ حصے کریں۔ ایک حصہ روزانہ دودھ

کی لسی کے ساتھ کھائیں۔

۸۔ کشتہ سنگ جراح: ۔ پوست درخت پیپل آدھ پاؤ ایک

کوٹ کر نصف ایک کپڑے پر بچھائیں۔ اس پر ایک تولہ چونہ کلعی پھر ایک تولہ

کلمی کوفتہ۔ پھر ایک تولہ شورہ قلمی بچھا کر ۳ تولہ سنگ جراح رکھ دیں۔ سنگ جراح

کے اوپر پھر ایک تولہ شورہ ایک تولہ بھی ایک تولہ چونہ اور نصف پوست پیپل کا

سفوف بترتیب رکھ کر کپڑے کو لپیٹیں۔ اور اس پر تقریباً ایک سیر پا تا کپڑا

مٹی کرکے گوشہ میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو۔

فوائد: ۔ سوزاک جدید و قدیم قروح مثانہ، سیلان خون وغیرہ کیلئے

مفید ہے۔ خوراک ۲ رتی۔

۹۔ کشتہ سنگ جراح: ۔ آب حرمل تازہ تین پاؤ نکال کر اس

میں ایک چھٹانک سنگ جراح ڈال دیں۔ اور اکیس روز پڑا رہنے دیں۔ پھر

نکال کر آدھ سیر شن و برگ کے نغدہ میں رکھ کر اس پر کپڑا لپیٹیں۔ پھر نہایت

مضبوطی سے بان لپیٹ دیں۔ اور ایک برتن میں گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں

کی آگ دیں۔

فوائد: ۔ جریان خون۔ سوزاک اور تپوں وغیرہ کے دفع کرنے کے

علاوہ امساک کے لیے مخصوص ہے۔ دو رتی سے ایک ماشہ تک بوقت عصر

بتاشہ میں کھائیں اور لطف اٹھائیں۔

۱۰۔ کشتہ سنگ جراح: ۔ سنگ جراح تین تولہ تین روز گدھی کے

دودھ میں تر رکھ کر اس برتن میں گل حکمت کرکے آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر

ایک تولہ طباشیر کے ہمراہ گدھی کے دودھ میں سحق کرکے ترص بنائیں۔ اور

بدستور آگ دیں۔ پھر ۲ ماشہ کافور کے ساتھ کھرل کرکے رکھ دیں۔

فوائد: تپ دق کے لیے بالخصوص مفید اور مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی

صبح و شام شربت بنفشہ سے کھائیں۔

۱۱۔ کشتہ سنگ جراح: ۔ سنگ جراح دو تولہ کو تین یوم

روغن کنجد میں تر رکھیں۔ پھر نکال کر سات عدد برگ پیپل میں لپیٹ کر دو سیر

اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ چہارم حصہ دانہ الائچی کے ساتھ پیس کر رکھ دیں

فوائد: سلس البول حیض اور بواسیر خونی کیلئے مجرب ہے۔ بقدر نصف رتی

علی الصباح کھایا کریں۔ نیز اقسام تپ ہائے مزمنہ جریان، سیلان، سوزاک کیلئے مفید

ہے۔ ایک رتی سے چار رتی تک مسکہ یا بتاشہ میں کھائیں۔ تپوں کے لیے مت گلو

اور طباشیر کے ساتھ استعمال کریں۔

۱۲۔ کشتہ سنگ جراح: ۔ سنگ جراح ورقیہ پھٹکری

سفید ہر ایک ایک چھٹانک تین پاؤ آب گھیکوار کے ہمراہ کوزہ گلی میں ڈال کر

آگ پر رکھیں تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر اسے گل حکمت کرکے بست آگ دیں

شگفتہ ہوگا۔

فوائد: ۔ ناسور کے لیے مجربات خفیہ سے ہے۔ بقدر ایک چٹکی

مکھن میں کھایا کریں۔ غذا کوفتہ گوشت بز اور روغن بز کا زیادہ استعمال کریں

دودھ، لسی وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

سوزاک جدید و قدیم اور جریان خون و بواسیر خونی کے لیے بھی

معمول ہے۔

۱۳۔ کشتہ سنگ جراح: ۔ سنگ جراح ایک دام پانچ

عدد لیموں کے رس کے ساتھ کھرل کرکے غبار کی طرح بنالیں۔ پھر تین دام

شب یمانی کوٹ کر توے پر ڈالیں۔ اور نرم آنچ دیں۔ جب پھٹکری میں

جوش ظاہر ہو۔ سنگ جراح سحوق اس پر ڈال دیں۔ چند جوش ملانے کے بعد

سرپوش ڈال دیں۔ تاکہ خشک ہو۔ پھر باریک پیس لیں۔

فوائد: ۔ قروح و جروح اور ناسور کے لیے بے حد مجرب ہے

خوراک ایک ماشہ تک۔

۱۴۔ کشتہ سنگ جراح: ۔ سنگ جراح ورقیہ ہڑتال

گاؤدنتی ہر ایک دس تولہ لے کر کھرل کریں اور شیر و بصل جس کا دودھ زرد یا

سرخ ہو۔ پانچ سیر لے کر کھرل کے ذریعہ جذب کرائیں۔ پھر قرص بنا کر بوٹی مقدہ

کے آدھ سیر نغدہ میں گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال

کر پیس لیں۔

فوائد: ۔ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے۔ ہر قسم کے خون کو

جس جگہ سے جاری ہو بند کرتا ہے۔ تمام قسم کے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔

سوزاک اور سل وغیرہ میں مفید ہے۔ اکثر بخاروں میں نافع ہے۔ خوراک

ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔ اگر کسی وجہ سے بدرقہ نہ

مل سکے۔ تو بالخصوص خونی امراض میں چار پانچ تولہ برگ بانسہ کو جوش

دے کر صاف کریں۔ اور قدرے مصری ملا کر کشتہ کو کھا کر وہ مطبوخ پی

لیں۔ سیلان رطوبات کو دفع کرتا ہے۔

۱۵۔ کشتہ سنگ جراح: ۔ سنگ جراح کو ہم وزن

بوٹی برہم ڈنڈی سبز کے نغدہ میں ملفوف کرکے اس کے نیچے اوپر ہدی اور تخم

توری جو کوب کرکے ہر ایک سنگ جراح کے ہم وزن ہو۔ ظرف گلی میں رکھ کر

گل حکمت کرکے آگ دیں۔

فوائد: ۔ تپ مزمنہ مختلفہ ضیق النفس اور کھانسی کے لیے

مجرب ہے۔ تپ دق اور سل کے لیے اس کے مجوزن کا نور طباشیر۔ الائچی سبز ... ملا کر گدھی یا بکری کے دودھ کے ساتھ پچاس روز تک استعمال کریں۔ باقی امراض کے لیے ایک ماشہ جائفل سکون کے ساتھ کھائیں۔ خوراک ایک رتی۔

۱۶۔ کشتہ سنگ جراح:۔ سنگ جراح کو پیالہ میں رکھ کر لعاب گھیکوار سے پر کریں۔ اور سرپوش دے کر اوپلوں کی آگ میں کشتہ کرلیں۔ خوراک ۲ رتی۔

فوائد:۔ یہ کشتہ بہ ترکیب ذیل تپ دق کے لیے مجرب اور اسرار صمدیہ سے ہے۔ چار قسم کی مٹی یعنی کمہاروں والی، ملتانی مٹی، گاچنی مٹی، گل ارمنی مجوزن کو نمدہ کر اس کے پچاس ساٹھ پیالے بنوالیں۔ اور ان کو انگاروں کی آگ پر نیم پختہ کریں۔ ایک پیالہ میں ایک چھٹانک گدھی کا دودھ ڈال کر اس پر دوسرا پیالہ معکوس بطور سرپوش رکھ کر رات بھر پڑا رکھیں۔ تاکہ اسے ایک جوش آجائے۔ صبح کرکے دو رتی کشتہ مذکور کھلا کر پلا دیں۔ اسی طرح ہر روز دودھ کی مقدار تدریجاً بڑھاتے جائیں ہر روز نیا پیالہ استعمال کریں۔ اور مستعمل کو دور کریں۔ اکسیر الاثر اور مجرب ہے۔

۱۷۔ کشتہ سنگ جراح:۔ ایک چھٹانک سنگ جراح کو ... لوبان کوڑیہ کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے دو سیر پاچک دشتی کی آگ لگائیں۔ جب شعلہ برطرف ہو۔ برتن کو اس میں رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ شگفتہ ہوگا۔

فوائد:۔ تپ دق اور سل کے لیے مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی ہمراہ شربت بانسہ وغیرہ استعمال کریں۔

بقیہ لیکچر صفحہ ۱۴ سے آگے

اس سلسلے میں مزید معلومات یہ ہیں۔ کہ پہلی مرتبہ یہ کتاب لاطینی زبان میں ۱۴۹۷ء میں وینس میں چھپی۔ پھر لوکے نس میں ۱۵۰۰ء میں طبع ہوئی۔ بعد ازاں ۱۵۳۲ء میں سٹراسبرگ میں شائع ہوئی اور پھر ۱۵۴۱ء میں باسل میں چھپی۔

اس کے بعد اس کتاب کے دوسرے حصہ یعنی حصۂ عمل کا ترجمہ عبرانی میں لاطینی ترجمہ کے ساتھ ساتھ چھپا۔ اس ترجمہ میں یہ خصوصیت تھی کہ اس میں اعمال جراحت کے ساتھ آلات کی وہ تصاویر بھی دی گئی تھیں۔ جو اصل عربی کتاب میں موجود تھیں۔

التصریف کا باسل ایڈیشن بھی نہایت خوبصورت اور مصور تھا جس کی شروح رالبیڈ راجہ قسطنطین اور گیسی اس نے لکھیں۔ یہ ایڈیشن اس لیے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ کہ اس پر جان چیننگ نے ۱۷۷۸ء میں اپنے فن جراحت کی ترقی کی بنیاد رکھی۔ یہ ایڈیشن عربی اور لاطینی دونوں زبانوں میں تھا۔ اور آج بھی اس کی ایک جلد برٹش میوزیم اور ایک دوسری جلد بوڈلین لائبریری میں موجود ہے۔

جان چیننگ کے علاوہ اس باسل ایڈیشن کو لیوسین لکلارک نے بھی اپنی فنی ترقی کی بنیاد قرار دیا ہے اور اس نے اس کو ۱۸۸۱ء میں فرانسیسی زبان میں ترجمہ کرکے شائع کیا ہے

آج یورپ کی لائبریریوں میں التصریف کے بے شمار نسخے پائے جاتے ہیں جن میں سے ایک نسخہ جو ... کا ترجمہ کیا ہوا ہے مشہور ہے۔ جو پیرس کی لائبریری میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ دو نسخے بوڈلین لائبریری میں ہیں۔ اور ایک نسخہ لوصاکی لائبریری میں پایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ڈانلڈ کیمبل کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ابو القاسم الزہراوی نے التصریف کے علاوہ اور بھی متعدد طبی کتابیں لکھیں۔ جن کے آج صرف لاطینی تراجم یورپ میں موجود ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر موصوف علم الادویہ پر الزہراوی کی ایک کتاب کا تذکرہ کرتے ہیں۔ جس کے ترجمے شارٹوسا۔ ابراہم۔ نکولس جینس وغیرہ نے کیے ہیں۔

المختصر یہ کہ ابو القاسم الزہراوی کی کتاب التصریف کو یورپ میں بے نظیر مقبولیت اور شہرت حاصل ہوئی۔ اور اہل مغرب نے اس صحیفۂ جراحت کو سر اور آنکھوں سے لگا کر اس سے جی بھر استفادہ کیا۔ اور آپ کی وہ تالیفات جن کے ناموں سے آج اہل مشرق کے کان بھی آشنا نہیں اہل مغرب کے کاشانوں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔

عود الی المقصود:۔ پس یہ حقیقت ہے۔ کہ ابو القاسم الزہراوی کی شخصیت عربی طب کی ایک نہایت جلیل القدر عظمت ہے۔ جس کی تالیف نے مشرق و مغرب میں طب قدیم کی عظمت و وقار کو بلند کیا۔ جس کے کارناموں نے یورپ میں عربی علم و کمال کا بول بالا کیا۔ اور جس کے مشاق ہاتھوں نے مغرب میں موجودہ ترقی یافتہ دور جراحت کی بنیاد رکھی۔

اور آج جو جرمنی۔ انگلینڈ اور فرانس کے رفیع الشان اور پرتکلف جراحت کدوں میں یہ فنی شان و شوکت اور اعمال جراحیہ کے محیر العقول کمالات کی یہ پر وقار عظمت نظر آتی ہے وہ دراصل حقیقت اسی تالیف جراحت کی برکت اور ابو القاسم الزہراوی کے مبارک ہاتھوں کی بدولت ہے۔

تذکرۂ عقاقیر

نائی بوٹی

(از حکیم ایچ ۔ ایم ۔ چوہدری حکیم حاذق)

نام ۔ اسے ہندی میں نائی بوٹی اور مرچیا کند اور لاطینی میں وکاریس اپی ریسیا کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ ۔ مرچیا کند اسے اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے پھل مرچ کے ہوتے ہیں۔

ماہیت و شناخت ۔ یہ ایک بیل دار بوٹی ہے ۔ اس کی جڑ سے ایک کند نکلتا ہے۔ جو وزن میں ایک چھٹانک سے نصف سیر تک ہوتا ہے۔ اس کے پتے بڑی اندرائن سے ملتے جلتے اور ویسے ہی کٹیلے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ پتے بیل سے تین چار انچ کے فاصلہ پر ایک طرف کو رہتے ہیں۔ اور رنگ میں سبز کچھ آسمانی جھلک کے ہوتے ہیں۔ اس کے پھل چھوٹے چھوٹے گول مرچ کے مانند ہوتے ہیں۔ پھل کا اگلا حصہ گاؤ دم ہوتا ہے۔ یہ کاتک میں پک کر نارنگی کی مانند سرخ ہو جاتے ہیں۔

اس مرچ کے بونٹے کے پاس ایک باریک سبز رنگ کی مانند دھاگہ ہوتا ہے۔ مرچیا کند کے پھلوں کو گائے بھینس چرانے والے گوالے بالوگ بڑے چاؤ سے کھاتے ہیں۔ لیکن بیجوں کو نہیں کھاتے ۔ صرف ان کے اندر کا رس چوس لیتے ہیں۔ کیونکہ یہ ذائقہ دار ہوتا ہے پھل کے اندر سے اسی کے مانند چھپٹے نکلتے ہیں۔ ان کا رنگ کچھ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ جو کند نکلتا ہے ۔ اس پر ایک بھوری جلد ہوتی ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے دانے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔

موسم پیدائش ۔ برسات

جائے وقوع ۔ پہاڑی علاقوں میں پہاڑوں کی گھناؤنی جھاڑیوں پر لپٹی ہوئی نظر آتی ہے ۔ مالوہ ۔ رتناگری ۔ مہاراشٹر ۔ خاندیش ۔ بہار وغیرہ میں بکثرت ہوتی ہے۔

ذائقہ :۔ تلخ ۔ اس کا ذائقہ اتنا تلخ کسیلا ہوتا ہے۔ کہ ابلوہ بھی مات ہو جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم و خشک

افعال و خواص :۔ اس کی جڑ قلیل مقدار میں استعمال ہوتی ہے ۔ اور اکثر زہروں کو دفع کرتی ہے۔ وبائی امراض کے زہریلے مادوں کو خارج کرتی ہے۔ مصفی خون ہے۔ پرانے وجع المفاصل کے مادہ کو خارج کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے ۔ اگر مقدار سے زیادہ کھانے میں آ جائے تو منہ سے لیکر مقعد کی نالی تک تمام آنتوں میں اور معدہ میں سخت جلن ہوتی ہے۔ اور پانی جیسے پتلے اسہال شروع ہو کر چکر آتے ہیں۔ معدہ اور بڑی آنتوں میں ورم آ جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی جمال گوٹہ کی طرح ایک تیز اسہال آور دوا ہے ۔

مقدار :۔ نصف رتی سے ایک ماشہ تک موسم کے سفوف کے ہمراہ دیں۔

حصص مستعملہ :۔ صرف کند یعنی جڑ دوا کے کام آتی ہے ۔

طریق استعمال

سانپ کے کاٹے کے لیے :۔ مرچیا کند کی ایک جڑ جنگل سے منگوا کر اس کو سایہ میں خشک کر کے پیس کر سفوف بنا کر ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ دو [illegible] دے دیں۔ تیسری [illegible] نوبت نہ آئے گی ۔

فوائد :۔ مار سیاہ کی گزیدگی کے لیے یہ سفوف تریاق کا کام دیتا ہے۔ جب آپکے پاس کوئی سانپ کے کاٹے کا مریض آئے تو اس کو فوراً ایک ماشہ دوا شیشی سے لیکر پانی کے ساتھ دیدیں۔ اس کے دینے کے ایک گھنٹہ بعد تک اگر حالت میں تبدیلی معلوم نہ ہو تو گھبرائیے نہیں۔ یہاں یوں گھنٹے گھنٹے کے وقفہ سے ایک ایک ماشہ کی تین پڑیہ دیں۔ تیسری پڑیہ دینے کی نوبت بہت ہی کم آتی ہے۔ ہمارا تجربہ یہاں تک ہے کہ ہمیں آج تک اس سے کبھی ناکامیابی کا منہ نہیں دیکھنا پڑا ۔ بلکہ ایسی حالت میں جب کہ مریض بے ہوش ہو۔ دونوں اطراف کے جبڑے اکڑ چکے ہوں۔ کوئی چیز حلق سے نیچے نہ اتر سکتی ہو۔ اس سفوف کو جو مانند غبار یا سرمہ کے بنا ہوا ہو۔ سلائی سے دونوں آنکھوں میں لگانے سے مریض فوراً ہوش میں آ کر جبڑے کھول دیتا ہے ۔ اس کے بعد اس کو ایک ماشہ سفوف کھلائیں اور حالات دیکھتے رہیں۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو گا

ہمارے علاقہ میں ایک شخص سانپ کا علاج اسی سے کرتا تھا۔ ایک موقع پر ہمیں اس سے ملنے کا اتفاق ہوا تو دریافت کرنے پر اس نے بتلایا کہ میں ایک ہی مرتبہ ۳ ماشہ کی ایک پڑیہ پانی کے ساتھ دلوا کر کچھ دیر کے بعد چند ایک کالی مرچ پیس کر گھی گرم کر کے اس میں ملا کر پلا دیا کرتا ہوں۔ اس سے مجھے کبھی دوسری خوراک دینے کی ضرورت نہیں ہوئی۔

(۱) بدھ:۔ مرچیا کند کو گائے کے پیشاب میں گھس کر بد پر ضماد کریں گانٹھ بیٹھ جائیگی۔ یہاں تک کہ یہ طاعون تک کی گانٹھ کو بٹھا دیتی ہے لیکن اگر مرد مبتلائے مرض ہو تو عورت کے پیشاب میں گھس کر ضماد کریں۔ اور عورت مبتلائے مرض ہو تو آدمی کے پیشاب میں گھس کر ضماد کریں۔ پھوٹنے والی بد اس سے پھوٹ جائیگی۔ اور بیٹھنے والی بیٹھ جائیگی۔ مجرب ہے۔

(۲) **وجع المفاصل**:۔ مرچیا کند ۳ ماشہ، سونٹھ ا تولہ، کوٹ پیس کر سفوف بنا کر ایک شیشی میں رکھیں اور ایک ماشہ دو رتی ہمراہ آب رات کو سوتے وقت دیا کریں۔ انشاءاللہ چند یوم میں مریض اچھا ہو جائیگا۔ اگرچہ اس کا تمام بدن ہی کیوں نہ اکڑ چکا ہو۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

(۳) **ترک عادت افیون**:۔ مرچیا کند کو پیس کر ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔ جب کوئی ترک عادت افیون کا خواہاں آئے تو اسے مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کرائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ عادت ترک ہو جائے گی۔ ایک ایک تولہ افیون کھانے والوں کی عادت بلا تکلیف اس طرح چھوٹ گئی ہے کہ پھر کبھی افیون یاد تک نہیں آتی۔

مریض جس قدر افیون کھاتا ہو اس سے چوتھائی مرچیا کند اور تین حصہ افیون ملا کر کھلائیں۔ اگر خشکی محسوس ہو تو مرچیا کند ذرا کم کریں۔ اور اعضاء شکنی کی شکایت ہو تو ذرا سے اور اضافہ کر دیں۔ دو تین روز کے بعد مرچیا کند بڑھاتے رہیں اور افیون کم کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ افیون بالکل ترک ہو کر صرف مرچیا کند رہ جائے۔ پھر ایک ہفتہ محض مرچیا کند جاری رکھ کر یہ بھی بند کر دیں۔ اور گھی دودھ خوب استعمال کرنے کو کہیں۔ افیون چھوٹ کر پھر یاد تک نہیں آئے گی۔ مجرب ہے۔

کشتہ جات

(۴) **کشتہ سیماب**:۔ ایک تولہ سیماب شنگرفی لے کر مرچیا کند کے [illegible] کے رس میں ایک ہفتہ متواتر کھرل کریں۔ پھر ایک اچھے بڑے مرچیا کند میں جو تقریباً نصف سیر یا کم از کم ڈیڑھ پاؤ ہو۔ سوراخ کر کے سیماب کو اس میں رکھ کر نکلے ہوئے اجزاء بھر دیں۔ اور مضبوطی سے منہ بند کر کے دس سیر کی آنچ میں پھونک دیں۔ کشتہ ہوگا۔ یہ کشتہ مقوی ہونے کے علاوہ رسائنک کاموں میں بھی برتا جاتا ہے۔ یہ مجھ کو اپنے ایک دوست آیو ویدمہامہوپا سدھیائے رسائن شاستری پنڈت جاگی رتھ جی سوامی آیوروید آچاریہ پریذیڈنٹ نکھل بھارت ویدسمیلن کلکتہ سے ملا ہے۔

(۵) **کشتہ ہڑتال طبقی**:۔ ہڑتال طبقیہ ۲ تولہ کو [illegible] مرچیا کند تقریباً ایک سیر میں گڑھا کر کے برادہ ڈالیں۔ پھر برادہ سمیت میں دے کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس سیر کی آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ مقدار خوراک ½ تا ۱ رتی مکھن میں رکھ کر دیں۔

فوائد:۔ تصفیہ خون و جذام وغیرہ کے لیے تیر بہدف ہے۔

(۶) **کشتہ طوطیا سفید**:۔ طوطیا ایک تولہ کو مرچیا کند کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور کلیا میں بند کر کے گل حکمت کر کے ہلکی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ سفید باوزن برآمد ہوگا لیکن آنچ محفوظ الہوا جگہ پر دیں۔ یہ کشتہ ایک برنج مکھن میں رکھ کر دیں۔ آتشک کے لیے بے حد مفید ہے۔ نیز یہ کشتہ کیمیائی اعمال میں ہر شے کو چھوڑتا اور تیز کرتا ہے۔

(۷) **کشتہ سونا**:۔ سونے کو اول ایک سو مرتبہ لوہا گا دیں سرخ [illegible] سرد کریں۔ پھر مرچیا کند ایک پاؤ میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ ۲ چاول ملائی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۳ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ یہ کشتہ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا اور حرارت غریزی کا محافظ ہے۔ تپ دق، ضعف جریان، ذیابطیس، ضعف باہ وغیرہ کے لیے تیر بہدف ہے۔ اور اس کا [illegible] خاصہ یہ ہے کہ اس کے استعمال کرنے والے کو سانپ، بچھو، افیون، سم الفار، کچلہ وغیرہ کے زہر کا قطعی اثر نہیں ہوتا۔

(۸) **کشتہ چاندی**:۔ چاندی کو بھی سونے کی طرح گائے کے پیشاب میں ایک سو مرتبہ بجھا کر مرچیا کند نصف سیر میں رکھ کر اسی طرح گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ ہوگا۔ مقدار خوراک ۲ چاول ملائی یا محبوب کبیر میں رکھ کر اوپر سے دودھ پلائیں۔ غذا مرغن دیں۔

فوائد:۔ مرد اور عورت کے جریان منی کو بند کر کے مادہ کو قوام پر لا کر قابل اولاد بناتا ہے۔ ہر بیماری کے بعد کی کمزوری اس سے رفع ہو سکتی ہے۔

الامراض والعلاج

بانجھ پن

(حکیم حافظ جلیل احمد صاحب القاسمی)

شیخ الرئیس رح۔ مندرجہ ذیل نسخہ بیماری عقر کو دور کرنے کیلیے عجیب الاثر ہے (صفت) عورت رحم میں نیچے سے گرم خوشبو اور دیہ جیسے عود بنسبل الطیب۔ زعفران وغیرہ کی دھونی اس طرح لے کہ ناک میں اس کی خوشبو نہ پہنچے۔ اس کے بعد ایک لمبی سی نلکی (کسی مناسب دھات کی بنی ہوئی) لے کر اس کا ایک سرا گرم راکھ میں اور دوسرا رحم میں رکھ کر لیٹ جائے۔ یا بیٹھی رہے۔ جتنی دیر اس طرح کر سکتی ہے کرتی رہے۔ اس کے بعد مباشرت کی جائے۔

ذی خواص ادویہ میں سے ایک یہ ہے کہ عورت بول فیل (ہاتھی کا پیشاب) پیئے۔ یہ استقرار حمل کے لیے عجیب دوا ہے۔ جماع کے وقت اس کے قریب پیا جائے۔

برادۂ دندان فیل کھانا بھی اس غرض کے لیے مختصر النفع دوا ہے۔

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت رح۔ بارکی بیٹ کو شراب میں گھول کر پلانا بانجھ عورتوں کو نافع ہے اور بحکم خداوندی استقرار حمل میں اعانت کرتا ہے۔ نیز مندرجۂ ذیل حمول ایسی عورتوں کے لیے نافع ہے جن کو حمل بالکل قرار نہ پاتا ہو (صفت) اتپہ مار ماہی (رہام مچھلی) ایک عدد نمک خالص ایک حبہ۔ عنبر خالص دو حبہ اور تھوڑے زعفران سب کو ملا کر سحق کریں۔ اور اس پر پکایا ہوا تیل ڈال کر سبز رنگ کی اون اس میں آلودہ کریں۔ اور دن میں تین مرتبہ صبح۔ دوپہر اور رات کو مریضہ کو حمول کرائیں۔ یہ عمل کے ایک یا دو دن کے بعد استعمال کریں اور مریضہ کو حکم دیں کہ حمول کے دن اپنے شوہر سے مقاربت نہ کرے۔ بلکہ اگلے دن کرے (انشاء اللہ حاملہ ہوگی) یہ عقر کے لیے بہت عمدہ اور بالغ النفع دوا ہے۔

احقر مؤلف:۔ مندرجہ بالا نسخہ میں علامہ طبری نے صرف دہن مطبوخ لکھا ہے۔ کسی تیل کی تصریح نہیں فرمائی اسی کا ترجمہ میں نے "پکایا ہوا تیل" کیا ہے۔ میرے خیال میں ہر گرم خوشبو اور قابض تیل جیسے روغن سوسن وغیرہ اس جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت رح۔ اگر عورت کو خرگوش کا پنیر مایہ استعمال کرائیں تو بحکم خداوندی لڑکا پیدا ہوگا اور اگر مادہ خرگوش کا پنیر مایہ کھلائیں تو انشاء اللہ لڑکی پیدا ہوگی۔

صاحب غنیٰ منیٰ رح۔ فاضل ابن سرابیون کا قول ہے کہ عورت کا تین دن تک برادۂ دندان فیل سات ماشہ روزانہ کھانا اس کو حاملہ کر دیتا ہے۔ خواہ وہ بانجھ ہی کیوں نہ ہو۔

علامہ انطاکی رح گھوڑی کا دودھ حمل میں اعانت کرنے میں بہت نافع ہے اگر چڑیوں کا مغز گھوڑی کے دودھ میں ملا کر کھایا جائے یا اس کا حمول کیا جائے تو عورت بہت جلد حاملہ ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس سے بانجھ عورتوں کو بھی حمل ٹھہر جاتا ہے اور اگر برادۂ دندان فیل گھوڑی کے دودھ کے ساتھ کھایا جائے یا اس کا حمول کیا جائے تو حمل کے لیے بے مثل اور مجرب دوا ہے۔

فاضل انطاکی کا قول ہے کہ بعض اوقات یاس و ناامیدی کے بعد بغیر کسی دوا کے محض شوہر یا بیوی کی تبدیلی سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے۔ جب شوہر اور بیوی دونوں میں حرارت کی زیادتی مانع حمل ہوتی ہے۔

علامہ ابن ہبل صاحب مختارات رح۔ حمل کے قرار نہ پانے یا دشواری کے ساتھ قرار پانے کا سبب زیادہ تر عورت کے مزاج پر سردی اور تری کا غلبہ ہوتا ہے۔ اس لیے گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی ادویہ اور تدابیر سے علاج کرنا چاہیے۔

بعض اطباء نے استقرار حمل کے لیے یہ تدبیر مجرب بتائی ہے۔ کہ عورت جماع سے پہلے ایک لمبی سی نلکی لے کر اس کا ایک سرا گرم راکھ (بھوبل) میں دبا دے اور دوسرا سرا اپنے رحم میں رکھ لے اور کچھ دیر اسی طرح رکھا رہنے دے۔ یہاں تک کہ رحم میں بقدر برداشت گرمی پہنچ جائے۔ اس کے بعد جماع کرے۔

رحم میں تنہا سعد کوفی کا حمول بھی اس غرض کے لیے بالغ النفع ہے۔

مندرجہ ذیل دوا مسہل بھی منع حمل کی شکایت کو دور کرنے کے لیے نافع ہے۔ اور جالینوس کی تراکیب سے ہے۔ (صفت) صبر سقوطری۔ مقل ازرق شحم حنظل۔ غاریقون۔ سقمونیا تمام دوائیں ہموزن لے کر گولیاں بنالیں اور سوا دو ماشہ کی مقدار میں استعمال کرائیں۔

امام سویدی رح۔ اگر بانجھ عورت طہر پاکی کے بعد تین دن متواتر قرنفل فربہ ساڑھے تین ماشہ روزانہ کھائے۔ تو اللہ کے حکم سے بہت جلد حمل ٹھہر جاتا ہے۔

صاحب کامل الصناعۃ۔ خرگوش کا پنیر مایہ۔ خرگوش کی مینگنی اور شہد خالص تینوں ہموزن لیکر مینگنی اور پنیر مایہ کو باریک کوٹ کر شہد میں ملا کر مرد تین دن تک متواتر استعمال کرے اور عورت ان دنوں میں روزانہ برادۂ دندان فیل استعمال کرے تو انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ خواہ عورت بانجھ ہی کیوں نہ ہو۔

حرض

(از حکیم خلیفہ محمد حسین صاحب)

یہ مرض ... کیفیات کا مجموعہ ہوتی ہے۔ جس میں مریض اپنے نظام عصبی میں بہت زیادہ کمزوری اور نقاہت محسوس کرتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں وہ بہت سی بدنی اور ذہنی علامات کا مظہر ہو جاتا ہے۔

حرض یہ ایک ایسا مرض ہے جس کی صحیح تعریف ابھی تک وضع نہیں ہوئی۔ اور اس کی علامات بہت انواع و اقسام میں ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ کبھی تو یہ علامات تمام بدن پر مستولی ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی کسی خاص اعضاء کے ساتھ مخصوص ہوا کرتی ہیں۔ اگر یہ کسی خاص اعضاء کے ساتھ مخصوص ہوں۔ تو مرض کا نام بھی انہی اعضاء کی رعایت سے بدل جاتا ہے۔ مثلاً ضعف دماغی ضعف نخاعی ضعف قلب عصبی ضعف معدہ عصبی وغیرہ۔

اسباب :- اس مرض کے اسباب یا تو موروثی ہوتے ہیں یا اکتسابی۔

موروثی اسباب :- جن لوگوں کے والدین اوباشانہ زندگیاں بسر کرتے ہو۔ اور زندگی کے مشاغل میں میانہ روی کو ملحوظ نہیں رکھتے۔ یا جو دماغی امراض کے مریض ہوتے ہیں۔ ان کی اولادوں میں ضعف عصبی موجود ہوتا ہے۔

اکتسابی اسباب :- جب پیدائشی طور پر ضعف اعصاب کے مریض زیادہ محنت و مشقت کا کام کرنے لگیں۔ یا کاروباری فکر و تشویش میں مبتلا ہیں۔ تو وہ بھی اس مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ایسے مریضوں کو ابتداء میں ضروری اور غیر ضروری امور کی تمیز نہیں رہتی۔ اور معمولی معمولی باتوں میں کبیدہ خاطر ہونے لگتے ہیں۔ اگر ابتداء ہی میں ایسے مریضوں کو تفکرات سے علیحدہ کر کے کامل آرام بہم پہنچایا جائے۔ تو ان کی صحت بحال ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عموماً کاروباری آدمیوں سکول کے استادوں، اخبار نویسوں اور وکیلوں کو عارض ہوا کرتا ہے۔

کبھی مرض کی ابتداء کسی متعدی مرض کے حملہ سے ہوتی ہے۔ مثلاً انفلوئنزا۔ ٹائیفائیڈ۔ آتشک وغیرہ کا حملہ کبھی مضر چیزوں کی بری عادت اس کا باعث ہوا کرتی ہے۔ مثلاً شراب خوری۔ تمباکو نوشی افیون خوری۔ چرس۔ بھنگ وغیرہ کی بد عادت۔

کبھی یہ مرض ایسے نوجوانوں کو عارض ہوتا ہے۔ جو خواہشات نفسانیہ و نفسانیہ سے مغلوب رہتے ہوں۔ چنانچہ یہ مرض عام طور پر کنوارے لڑکوں اور لڑکیوں کو عارض ہو جاتا ہے۔ جو اپنی شہوانی خواہشات کو دبائے رکھتے ہیں۔

علامات :- اس مرض کی علامات بہت ہی مختلف اور متنوع ہوا کرتی ہیں۔ مریض کے چہرے سے مایوسی، گھبراہٹ اور فکر کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن وہ اپنی تکالیف کو صحت کے ساتھ بیان نہیں کر سکتا۔ چنانچہ ایک تجربہ کار طبیب مریض کے چہرے۔ لباس کی وضع اور چال ڈھال سے ہی مرض کو سمجھ جاتا ہے۔

بعض مریضوں کو فقر الدم بھی عارض ہوتا ہے۔ اور ان کا وزن گھٹنے لگتا ہے۔ بعض اوقات ایسا مریض اس قدر کمزوری و نقاہت کو محسوس کرتا ہے۔ کہ بستر پر ہی لیٹا رہتا ہے۔ ایسے مریض مایوس اور ہراساں نظر آتے ہیں۔ لیکن عورتوں میں اس کے برعکس ہیجانی کیفیت پائی جاتی ہے۔

ایسے مریضوں کو بے خوابی عارض رہتی ہے۔ اور ان کی بیان کردہ علامات کے مطابق طبی امتحان سے کسی عضو میں کوئی خاص خرابی نہیں ہوتی۔ مریض دماغی کام یکسوئی سے نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ اس کو چند سطور کا خط لکھنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اکثر مریض دردِ سر اور کمی اشتہاء کی شکایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے مریض کو معمولی درد بھی بہت زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ اور اس درد کا مقام عموماً جلد، آنکھ، اعصاب، مفاصل اور احشاء میں بتلاتے ہیں۔ بعض مریضوں کو صداع دوار بھی عارض رہتا ہے۔ غرض مریض ہر قسم کی تکالیف کو بیان کرتا ہے۔ اور ان علامات کے بیان کرنے میں بہت مبالغہ سے کام لیتا ہے۔ اگر ایسے مریض کی بات کو نہ سنا جائے یا اس کی مرضی کے خلاف کوئی بات کی جائے تو وہ فوراً بدظن ہو جاتا ہے۔ غرض وہ دوسرے اشخاص کی کسی بات پر کان نہیں دھرتا نہ ان کی کچھ پرواہ کرتا ہے اور ہمیشہ اس بات کا شاکی رہتا ہے۔ کہ لوگ اس کی بات کو صحیح طور پر نہیں سمجھتے

مریض کو وہ بے چین اور متوحش رہتا ہے اور کبھی رونے لگتا ہے اور کبھی اسے تشنج ہونے لگتا ہے۔ بعض مریض خودکشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ جن مریضوں کو ضعف دماغی عارض ہو وہ عموماً تھکے ماندہ نظر آتے ہیں اور تھوڑی محنت سے گھبرا جاتے ہیں۔ ان کی کمر اور پسلیوں کی درمیانی فضاؤں میں درد محسوس ہوتا ہے۔ اور ٹانگوں اور رانوں میں کمزوری معلوم ہوتی ہے۔ کبھی ان کے عمود فقاری میں یکایک درد ہونے لگتا ہے۔ جو حرکت کرنے اور دبانے سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور بدن پر چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔

جن مریضوں کو ضعف قلب عارض ہو۔ انہیں دھڑکن اور اختلاج عارض رہتا ہے۔ اور مقام قلب پر درد اور جکڑن سی محسوس ہوتی ہے۔ اس کی وجہ عموماً یہ ہوتی ہے۔ کہ قلب بوجہ ضعف اعصاب اپنی جگہ سے لٹک جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو اختلاج عارض رہتا ہے۔

غرض اس مرض کو ضعف عصبی خفقان۔ مالیخولیا۔ ہسٹیریا۔ سل ودق۔ مرگی۔ فوطر تجوعلی۔ دبدان الامعاء۔ غدد غیر قناطی کے نقص افرازات سے تشخیص کرنا ازبس ضروری ہے۔

علاج:۔ ایسے مریضوں کا علاج اگر شروع ہی میں احتیاط اور درستی سے کیا جائے۔ تو صحت کی امید کی جا سکتی ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ ایسے مریضوں کا علاج بہت تاخیر سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مرض تقریباً لاعلاج ہو جاتا ہے۔

بچوں میں اگر ذہنی یا اعصابی کمزوری کی علامات نمودار ہوں۔ تو انہیں جسمانی اور ذہنی لحاظ سے طاقتور بنانے کی کوشش کریں۔ عمدہ اغذیہ دیں۔ نیند اور آرام کے اوقات کو زیادہ کر دیں۔ اور اس بات کی احتیاط رکھیں کہ ایسے بچے کے سامنے اس کی تکالیف کو بڑھا چڑھا کر بیان نہ کریں۔ بلکہ اس کے ذہن میں اس بات کو راسخ کرنے کی کوشش کریں۔ کہ وہ تندرست و توانا بچہ ہے۔

اگر ممکن ہو تو ایسے بچوں کو ماں باپ۔ بہن اور بھائیوں سے علیحدہ کسی بورڈنگ ہاؤس میں رکھیں۔ تاکہ ان کی تربیت عمدگی سے ہو سکے۔ لیکن اگر یہ بچے زیادہ شوخ، نافرمان اور جذباتی کیفیت کے ہوں۔ تو انہیں مارنے پیٹنے سے احتراز کریں۔ اور غصے کے وقت بچہ کو گرم پانی کا غسل دیں۔ اس سے بچہ کو گہری نیند آ جاتی ہے۔ اور جوش فرو ہو جاتا ہے۔

قانون صحت کی پابندی:۔ حرص۔ جنون۔ مالیخولیا۔ مراق اور دیوانگی کے مریضوں کے لیے قوانین صحت کی پابندی بھی از حد ضروری ہے۔ چنانچہ ان کا بدن، لباس اور ماحول پاک و صاف رکھیں۔ اور انہیں گوشہ نشینی اور گندہ رہنے سے منع کریں۔ اس سے ان کے اخلاق پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ دماغی اور ذہنی کام ایسے مریضوں کو وقفہ سے کرائیں۔ اور درمیانی اوقات آرام اور کھیل کود کے لیے وقف رکھیں۔ اور اس کے علاوہ ہر قسم کے جوش۔ غم و غصہ اور تمباکو، چائے کافی اور شراب نوشی سے انہیں باز رکھیں۔

ایسے مریضوں کو ہر سال چند ماہ تک کنارہ سمندر یا پہاڑوں یا دیہاتوں کی کھلی ہوا میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ایسے مریضوں کے لیے غسل کرنا۔ تیرنا۔ ورزش کرنا۔ سیر کرنا۔ باغبانی کا کام۔ ٹینس کرکٹ اور گولف کی کھیلیں بہت مفید ہوتی ہیں۔ شکار کھیلنا۔ کشتی چلانا سمندر کا سفر اور بائیسکل کی سواری سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن ان امور کے لیے طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ مریض کے لیے کوئی ایسی ورزش تجویز کر دی جائے۔ جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو اور اسے نقصان پہنچے۔ علاج کی غرض سے ان تمام امور اور اسباب کا ازالہ کریں۔ جو مرض کو پیدا کرنے کا باعث ہوئے ہیں۔ چنانچہ مریض کی قوت بدن، سوسائٹی اور مالی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے علاج تجویز کریں۔ اور اسے ہر قسم کے تفکرات اور کاروباری تشویشات سے بالکل علیحدہ کر کے اس کے ماحول اور رفتار کو مناسب طور پر بدل دیں۔ اور مریض پر یہ بات ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں۔ کہ صحت یابی کے لیے اسے کم از کم چھ ماہ کامل آرام کی ضرورت ہے۔

اس مرض کی مریض عورتوں کا اگر باقاعدگی کے ساتھ علاج کیا جائے۔ اور انہیں مناسب آرام و سکون میں رکھا جائے تو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایسی عورتوں کو ان کی سہیلیوں اور زیادہ غم خواروں سے بالکل علیحدہ رکھنا چاہیے۔ ورنہ ایسی مریض عورتیں بہت جلد بد سے بدتر حالت میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

اگر ان کے معدہ اور انتڑیوں میں کوئی نقص موجود ہو یا ایام ماہواری کا کوئی مرض ہو۔ تو اس کا ازالہ کریں۔

علاج بالمار۔ علاج بالمار سے ایسی مریض عورتوں اور

مردوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ رات کو تبل ضعف اگر انہیں غسل کرایا جائے۔ تو اس سے نیند اچھی آتی ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ غسل اور خاص کر غسل فوارہ بہت مفید ہے۔

ایسے مریضوں کی مقامی امراض کی طرف بھی خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ اگر بصارت میں کوئی نقص ہو تو مناسب عینک سے اس کا ازالہ کریں۔ اسی طرح ضیق النفس۔ دانتوں۔ لوزتین اور احشا میں اگر کوئی مرض موجود ہو۔ تو اس کا ازالہ کریں۔ اگر مریض کو فقر الدم عارض ہو۔ تو مولد خون دوائیں دیں۔

عورتوں کے حوض ناف اور مردوں کے احلیل اور غدہ قدامیہ میں اگر کوئی مرض موجود ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ ایسے مریضوں کو کوئی ایسی دوا نہ دیں جس سے عادت ہو جانے کا خوف ہو۔ مثلاً افیون۔ الکوحل۔ کوکین۔ کیفے بس۔ شیا۔ بھنگ کا ست وغیرہ اگر مریض کو فقر الدم عارض ہو۔ تو اسے فولاد اور سنکھیا کے مرکبات دیں۔ بروما ئیڈز یا چھوٹی چندن کا استعمال ضرور ہوتا ہے افعال اور دورہ کے لیے ایسپارین وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔

بیخوابی کے واسطے سلفونل۔ ٹرایانل اور باربی ٹال یا برشنگ دے سکتے ہیں۔ اگر مریض کو فکر و تشویش لاحق ہو۔ تو ایسی حالت میں افیون بصورت گولی کھلائیں۔ لیکن اس کا استعمال زیادہ دنوں تک کرانا مضر ہے۔

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

نام ادویہ	قیمت فی تولہ	نام ادویہ	قیمت فی تولہ	نام ادویہ	قیمت فی تولہ	نام ادویہ	قیمت فی تولہ	نام ادویہ	قیمت فی تولہ
مشک نیپالی درجہ خاص	۱۳۲/-/-	شاخ مرجان	۱/-/-	ورق طلاء چودہ یکماشہ	۱۳/-/-	عطر موتیا درجۂ خاص	۳۲/-/-	ست سلاجیت	۲/-/-
عنبر اشہب شحری ستارہ دار	۵۹/-/-	کہربا شمعی	۶/-/-	مایہ شتر اعرابی	۳/-/-	عطریات گلِ انی درجۂ خاص	۳۴/-/-	بسد احمر	۱/۸/-
مروارید بصری درجہ خاص	۱۳/-/-	لاجورد مغسول	۲/-/-	مصطگی رومی اصلی	۱/-/-	عطر کستورہ کد درجہ خاص	۳۰/-/-	جدوار خطائی	۱/۱۲/-
زعفران سوئچ مارکہ	۱۰/-/-	لاجورد مسلم	۱/-/-	چھوٹی چندن	۱/-/-	عطر کیوڑہ درجۂ خاص	۳۲/-/-	بیر بہوٹی	۱/۸/-
زعفران ایرانی درجہ خاص	۹/-/-	زہر مہرہ خطائی	۳/-/-	عطر مشک درجۂ خاص	۳۰/-/-	عطر گلاب درجۂ خاص	۳۲/-/-	چربی شیر	۲/-/-
کھرل یاقوت	۶/-/-	ورق نقرہ دفتری کلاں	۴/۸/-	عطر خس درجہ خاص	۳۲/-/-	ہڑتال ورقیہ	۱/۱۲/-	چربی ریچھ	۱/۸/-
کھرل زمرد	۹/-/-	ورق نقرہ دفتری درمیانہ	۳/۸/-	روح خس درجۂ خاص	۳۰/-/-	ست پودینہ	۳/-/-	روغن سانڈہ	۱/-/-
عقیق یمنی درجہ خاص	۴/-/-	ورق نقرہ چودہ	۴/-/-	عطر ہزار گل درجہ خاص	۳۲/-/-	ست اجوائن	۲/۸/-	جند بیدستر درجہ خاص	۱/-/-
عقیق یمنی کھرل	۱/-/-	ورق طلاء دفتری یکماشہ	۱۳/۸/-	عطر حنا مشکی درجۂ خاص	۳۲/-/-	ست لوبان	۱/-/-	علیہ الحجر اصلی	۲/-/-

ضعف باہ

از حکیم مولوی محمد عزیز الاسلام صاحب صدیقی

صحیح مجامعت اعضائے رئیسہ کی صحت پر موقوف ہے۔ اسی وجہ سے نعوظ میں بدن کی صحت اور اعضائے رئیسہ اور اعضائے منی کی قوت اور منی کی زیادتی ضروری ہے۔ اکثر معالجین اعضائے رئیسہ کا خیال نہیں کرتے۔ اسی لیے دوا کا اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ تقویت باہ میں ہمیشہ افکار سے مدد ملتی ہے۔ اطباء نے ضعف باہ کی دو قسمیں کی ہیں۔ ایک تو یہ کہ شہوت ضعیف ہو جائے۔ دوسرے یہ کہ عضو خاص ڈھیلا ہو جائے اور ان دونوں قسموں کے بہت سے اسباب ہیں۔ جو درج ذیل ہیں

ضعف شہوت کے اسباب ضعف بدن۔ قلت منی۔ سکون منی۔ ترک جماع۔ قلت نفخ و ریح۔ امور وہمیہ۔ ضعف اعضائے رئیسہ و شریفہ

سستی جائے عضو کے اسباب۔ ضعف بدن۔ ترک جماع۔ قلت نفخ و ریح سردی اعصاب۔ جلق۔ سوزاک۔ آتشک۔

علامات:۔ اگر ضعف باہ ضعف بدن اور کمی غذا کے سبب سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ بدن نحیف اور قوت ضعیف اور رنگ زرد ہوگا۔ اور اس سے پیشتر غذا میں کمی ہوئی ہوگی۔ اور اگر ضعف باہ قلت منی کے سبب سے واقع ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ انزال کے وقت منی کم خارج ہوگی۔ اگر منی کی قلت بسبب حرارت آلات منی کے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ منی رقیق یا غلیظ یا زرد ہوگی۔ اور انزال جلد ہوگا۔ اور سرد اشیاء سے نفع ہوگا۔ اور عضو کی عروق ابھری ہوئی اور خصیتین بڑے ہونگے۔ اور اگر بسبب خشکی آلات منی کے ہو تو علامت اس کی یہ ہے کہ منی غلیظ ہوگی اور بمشکل خارج ہوگی۔ اور مرطبات کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔ اور اگر بسبب رطوبت آلات منی کے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ منی رقیق اور قضیب سست اور قارورہ غلیظ اور سفید ہوگا۔ اور مجففات کے استعمال سے فائدہ ہوگا اور اگر بسبب سردی آلات منی کے ہو تو علامت اس کی یہ ہے کہ منی بہت غلیظ اور منجمد ہوگی۔ اور اگر دو کیفیتوں کے جمع ہونے سے ہو یعنی برودت اور یبوست یا برودت اور رطوبت یا حرارت اور یبوست مجتمع ہوں۔ تو ان کی علامات بھی مرکب ہوں گی مگر حرارت اور رطوبت کے جمع ہونے سے منی میں نقصان نہیں آتا اگر ضعف باہ سکون منی یعنی منی کی حرکت کم کرنے کے سبب سے جیسا کہ چرس افیون۔ بھنگ وغیرہ پینے والوں کو ہوتا ہے۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ انزال دشواری سے ہوتا ہے۔ اور منی غلیظ کثیر المقدار خارج ہوتی ہے۔ اور ابتداء میں پورا نعوظ نہیں ہوتا۔ مگر دخول کے کچھ دیر بعد نعوظ قوی ہو جاتا ہے اور اگر ضعف باہ ترک جماع کے سبب سے ہو تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ احتلام کم ہو اور جماع سے نفرت حاصل ہو۔ اور مدت دراز سے جماع کا اتفاق نہ ہوا ہو۔ اور اگر ضعف باہ قلت نفخ و ریح کے سبب سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ بدن قوی ہو۔ اور اعضاء صحیح سالم ہوں۔ اور نفخ کم ہو اور نفاخ چیزوں سے نفع محسوس ہو۔ اور اگر ضعف باہ اعضائے رئیسہ و شریفہ امور وہمیہ کے سبب سے ہو۔ مثلاً خیال کرے کہ میں جماع پر قادر نہ ہونگا۔ اور شرم وغیرہ سے متاثر ہو۔ تو علامات ظاہر ہیں۔ اور اگر ضعف باہ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل؛ دماغ؛ جگر؛ معدہ و گردہ کے سبب سے ہو تو علامت یہ ہے کہ ضعف قلب میں نبض ضعیف اور خفقان در غش ہوتا ہے۔ اور جماع کے بعد غشی کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور ترس و خوف اور اندیشہ بھی ضعف قلب کے خواص ہے۔ اور علامات ضعف دماغ کی یہ ہیں۔ کہ خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ اور جماع میں لذت کم ہوتی ہے ضعف معدہ و جگر و گردہ کی علامات بھی ظاہر ہیں۔ اور اگر ضعف باہ بسبب استرخائے عضو، اور سردی اعصاب کے ہو۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ منی رقیق۔ کثیر المقدار اور بسہولت بلا انتشار خارج ہوتی ہے۔ اگر جلق کے سبب سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ قضیب کی جڑ پتلی ہو جاتی ہے۔ اور قضیب میں لاغری اور اس کے اعصاب میں سستی اور پیچ و کجی آ جاتی ہے۔ اگر سوزاک یا آتشک کے سبب سے ہو۔ تو اس کی علامتیں بھی ظاہر ہوں گی۔

علاج:۔ اگر ضعف بدن اور کمی غذا کے سبب ہو۔ تو عمدہ مرغن غذا مثلاً گوشت مرغ جوان۔ گوشت حلوان۔ زردی بیضہ نیم برشت اور شیر برنج وغیرہ دی جائیں۔ اور جماع سے پرہیز کریں۔ اگر قلت منی کے سبب ہو۔ تو سوء مزاج کی تعدیل کریں۔ یعنی اگر سردی کے سبب ہو تو گرم

چیزیں معجون فلاسفہ حبوب کبیر وغیرہ دی جائیں۔ اور غذا میں انڈے کی زردی اور تیتر، بٹیر وغیرہ کا شوربا دیں۔ اور گرم روغن کی مالش کریں۔ اور اگر گرمی کے سبب سے ہو۔ تو سرد چیزیں مثلاً دودھ۔ دہی۔ شیرہ تخم خرفہ وغیرہ پلائیں۔ اور غذا میں گوشت سبزی کے ساتھ دیا جائے اور خالص سبزیاں دی جائیں۔ اور خصیتین کو روغن بنفشہ سے چرب کریں اور اگر خشکی کے سبب سے ہو۔ تو مرطبات کا استعمال کریں۔ اور بدن پر روغن کی مالش کریں اور غذا میں دودھ اور چوزہ مرغ دیں۔ اور اگر رطوبت کے سبب سے ہو۔ تو خشک چیزیں مثلاً زیرہ۔ دارچینی وغیرہ کھلائیں اور غذا میں بھنا ہوا گوشت اور کباب وغیرہ دیں۔ اور گرم خشک طلاء استعمال کریں۔ اور اگر دو کیفیتوں کے اجتماع سے ہو تو اس کے مناسب علاج کریں۔ اگر سبب باہ سکون منی کے سبب سے ہو تو جو چیزیں گرم اور منی کو ہیجان میں لانے والی اور حدت و لذع پیدا کرنے والی ہوں دیں۔ جیسے معجون زنجبیلی وغیرہ استعمال کریں۔ اگر ضعف باہ ترک جماع کے سبب سے ہو۔ تو اغذیہ باہیہ انڈے کی زردی مچھلی تازہ گوشت مرغ وغیرہ کھلائیں اور جماع کے حالات سنیں و دیکھیں۔ اور خوبصورت۔ خوش آواز عورتوں کا گانا سنیں۔ اگر ضعف باہ قلت نفخ و ریح کے سبب سے ہو تو ادویہ و اغذیہ باہیہ جیسے پیاز۔ نخود۔ باقلا۔ گوشت مرغابی وغیرہ کھلائیں۔ اور سبب کو دریافت کر کے اس کے موافق تدارک کریں اور گرم روغنوں کی مالش کریں۔ اور اگر گرمی و خشکی کے سبب ہو۔ تو سرد تر چیزوں کا استعمال کریں۔ اگر ضعف باہ اوہام و وہمیہ کے سبب سے ہو۔ تو خیالات فاسدہ کو جس طرح ممکن ہو۔ دور کریں۔ اور دل و دماغ کی تقویت کریں۔ اگر ضعف باہ بسبب استرخائے عضو اور سردی اعصاب کے ہو۔ تو شل فالج کے علاج کریں۔ اور خوشبودار تیلوں کی مالش کرنا اور خوشبودار چیزوں کا سونگھنا مفید ہے۔ اور اس قسم میں ٹھنڈا پانی عضو پر ڈال کر امتحان کریں۔ اگر عضو سکڑ جائے۔ تو علاج پذیر ہے۔ ورنہ لاعلاج ہے۔ اگر حقنہ کے سبب سے عضو خاص میں استرخاء واقع ہوا ہو تو اول ایسی دوائیں لگائیں جس سے دانے پیدا ہو کر رطوبت جاری ہو جائے۔ بعدہ گرم اور مقوی طلاؤں کا استعمال کریں۔ اگر ضعف باہ اعضائے رئیسہ و شریفہ کے سبب ہو تو عضو ماؤف کی اصلاح کریں۔

نسخہ جات معمول مطب

(۱) بیلوک۔ بیدستر۔ مغز سر گنجشک نر ہر ایک ۳ تولہ۔ مشک ۳ ماشہ جند بیدستر۔ قرنفل۔ جاوتری۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ بہمن سفید۔ پوست کنیر سفید۔ عاقرقرحا۔ تخم دھتورہ۔ دار فلفل ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن کنجد ... میں ملا کر آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور بدستور روغن

نکال کر بقدر ضرورت عضو پر مالش کریں۔ اوپر برگ پان نیم گرم باندھیں۔

(۲) بیربہوٹی۔ ثعلب مصری۔ تخم گندنا۔ خراطین مصفےٰ ہر ایک ایک ماشہ سکر باریک کر کے اول کھا کر اوپر سے شیر گاؤ بقدر ضرورت پئیں۔

(۳) ثعلب مصری۔ بیربہوٹی۔ تخم گندنا۔ صمغ عربی۔ پھلی ببول ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرہ مغز پنبہ دانہ ہر ایک ۶ ماشہ تازہ پانی ۵ تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۴) سنبل الطیب۔ عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ بیربہوٹی۔ ستاور۔ بہمن سفید۔ خولنجان۔ جاوتری۔ دارچینی۔ بہمن سرخ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ تخم ترہ تیزک مقشر۔ تخم سرد الی۔ بیخ بند۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم تخم پیاز۔ درونج عقربی۔ پھلی ببول۔ تخم اسپست۔ تال مکھانہ خورد ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔ اول مربی ادرک۔ مربہ آملہ بنارسی۔ مربہ شلغم۔ مربہ ہلیلہ خستہ ... زنودہ ہر ایک ۵ تولہ لے کر عرق بادیان میں پیس کر پارچہ بیز کر کے قند سفید ایک سیر۔ شیرہ مغز پنبہ دانہ میں ڈال کر قوام کر کے ادویہ متذکرہ بالا اس میں ملا کر افیون خالص۔ ورق نقرہ محلول۔ زعفران خالص محلول۔ جند بیدستر محلول ہر ایک ۳ ماشہ شامل کر کے معجون بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔ ہمراہ دودھ

(۵) ست سلاجیت۔ جند بیدستر۔ درونج عقربی ہر ایک باریک کر کے شہد خالص قدر حاجت میں حب بقدر مونگ باندھیں اور سایہ میں خشک کر کے نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک گولی۔

(۶) ست سلاجیت ۳ ماشہ۔ مشک خالص۔ جاوتری ہر ایک ایک ماشہ۔ بیربہوٹی ۳ ماشہ لے کر باریک کر کے شیر برگ بقدر ضرورت میں حبوب بقدر مونگ باندھ کر سایہ میں خشک کر لیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ۔

(۷) مشک خالص ۳ ماشہ۔ جاوتری ایک ماشہ۔ قرنفل گل دار ۱۰ عدد لے کر باریک کر کے شربت بنفشہ قدرے حاجت میں حبوب بقدر مونگ بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔

(۸) خراطین مصفیٰ۔ ستاور ہر ایک ۲ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ تخم گاؤزبان ہر ایک ایک ماشہ لے کر اول کھائیں۔ اوپر سے دودھ خالص ایک چھٹانک شہد خالص ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

جوابات

۴۹۔ خارش مقعد:- آپ کوئی تیز اور حاد دوا ہرگز استعمال نہ کریں۔ صرف کڑوا تیل ۲۰ تولہ، روغن صندل ۳ ماشہ ملا کر اس میں سے تھوڑا سا کافور میں ڈال کر برف پر رکھ کر خوب سرد کر کے بار بار مقعد پر لگائیں۔ کانوں میں روغن ترب کا ایک ایک قطرہ ڈالیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آپ ہومیوپیتھک سورانیم ۲۰۰ طاقت ایک ایک قطرہ دن میں ۳ دفعہ کھائیں۔ یہ دوا ہفتہ میں صرف ایک بار کھائیں اور باقی دن سلفر ۳۰ ایک ایک قطرہ دن میں تین بار کھائیں۔ کانوں میں آلیو آئل ڈالیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:- گندھک آملہ سار۔ کتھ گلابی، بابچی، فلفل سیاہ ہر ایک ۱ ماشہ، جست شگفتہ ۲ ماشہ، مکھن شستہ ۲۰ تولہ۔ اجزاء کو ملا کر مرہم بنائیں اور لگائیں۔ کان میں روغن نمول نیم ڈالیں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- بابچی، آملہ سار، ایک ایک ماشہ، نیلا تھوتھا ۲ رتی، جست شگفتہ ۲ ماشہ، مسکہ شستہ ۲۰ تولہ کی مرہم لگائیں۔ کان میں کافور ۴ رتی، کاربالک ایسڈ ۴ رتی، آلیو آئل ۲۰ تولہ ملا کر ایک ایک قطرہ ڈالیں (حکیم معز الدین)

دیگر:- دمچی کے مقام پر سینگیاں لگوائیے۔ سرکہ و روغن گل ملا کر مقعد پر ملئے اور کانوں میں ڈالیے۔ گل بنفشہ، تخم خطمی، تخم خبازی، بکرہ خشک ہر ایک ایک تولہ کو دس سیر پانی میں جوش دیجئے اور اس میں مریض کو بٹھائیے یا اس پانی سے استنجا کرائیے۔ آلو بخارا ۵ دانہ، عناب ۵ دانہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، گل بنفشہ ۷ ماشہ، گل نیلوفر ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیے (حکیم عادل فریدی)

دیگر:- کچور کو کوٹ چھان کر بحفاظت تمام رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح، دوپہر اور رات کو ہمراہ عرق شاہترہ ۵ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ۔ جائے خارش کو نیم کے پانی سے دھوئیں اور عرق کافور لگائیں (حکیم محمد اکرم سرانی)

دیگر:- شیرہ برگ بوٹی حینڈھا سنگی، روغن کنجد خالص ہر ایک ایک پاؤ آگ پر جلا کر صاف کر لیں۔ صبح و شام کانوں میں چند قطرے ڈالیں اور روئی کا پھایہ یا ململ کا پارچہ روغن مذکورہ سے تر کر کے مقعد میں رکھیں۔ چند یوم میں مکمل آرام ہوگا۔ میٹھی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ (ڈاکٹر ایم۔ جے فاضل)

۵۰۔ کمزوری دماغ:- آپ انگریزی جی فاس ایک ایک چمچی چار بعد غذا صبح و شام استعمال کریں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آپ پروٹوویٹ ڈراپس (روشے) PROTOVIT DROPS (ROCHE) ۲۰ قطرے بعد غذا کھایا کریں (حکیم محمد حسین)

دیگر:- آپ ٹیبلٹ ملٹی وٹا پلیکس روزانہ صبح و شام ایک ایک گولی بعد غذا کھائیں (حکیم معز الدین)

دیگر:- آپ دودھ، مکھن، بالائی، گھی زیادہ کھایا کریں اور تازہ پھل ہر روز جس قدر طبیعت چاہے استعمال کریں۔ آپکے جسم میں حیاتین کی کمی ہے۔ اس تدبیر سے یہ کمی پوری ہو جائے گی۔ دوا: معجون فلاسفہ ۵ ماشہ، مغز بادام مقشرہ ۷ عدد ہر روز رات کو کھا لیا کریں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- پہلے کچھ عرصہ "اطریفل ملین" بقدر ۱ تولہ روزانہ استعمال کرائیے۔ اس کے بعد مفرح بارد ۹ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ خشخاش ۵ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۵ ماشہ، شربت انار ۲ تولہ ملا کر پلائیے یا یہ سریع الاثر معجون استعمال کیجئے: دس، تباشیر سفید، تخم حماض، گل گاؤزبان ہر ایک ۱۰ ماشہ، مروارید ناسفتہ، پوست بیلہ کابلی، کشنیز، آملہ ہر ایک ۱ تولہ، پوست ترنج خشک ۱ تولہ، مصری سرجند، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ایک پاؤ، ورق نقرہ ۱ ماشہ، بطریق معروف معجون بنائیے۔ خوراک ۶ ماشہ۔ (حکیم عادل فریدی)

دیگر:- جوارش جالینوس ۵ ماشہ صبح، ۵ ماشہ شام ہمراہ عرق پودینہ ۷ تولہ اور رات کو سوتے وقت دھنیا باریک شدہ جس میں مساوی وزن کھانڈ ملائی گئی ہو، بقدر ایک تولہ ہمراہ دودھ تناول فرمائیں (حکیم ...)

دیگر:- گلیسرین ۱/۲ اونس، سپرٹ ایمونیا ارومیٹک ۲ ڈرام، ٹنکچر نکس وامیکا ایک ڈرام، ٹنکچر کمفر کو تین ڈرام، ڈسٹلڈ واٹر ۱۲ اونس۔ خوراک ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک صبح، دوپہر اور شام کو دیں۔ ترش اشیا اور چھاچھ سے پرہیز کریں۔ (ڈاکٹر ایم جے فاضل)

۵۱۔ رقت و سرعت:- آپ یہ نسخہ تیار کر کے استعمال کریں مفید ثابت ہوگا۔ پوٹاشیم برومائیڈ، جدی فربہ سالم، کوزہ مصری ہر ایک ۱ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ۔ سفوف بنا کر ۱ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھایا کریں (ڈاکٹر ...)

دیگر:- یہ نسخہ مفید رہیگا۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ پیالی میں ڈالیں۔ اس پر بوس اسپغول ۵ ماشہ۔ اس پر کھانڈ سفید ۱ تولہ، ۱۰ تولہ گھی خوب گرم کر کے اس پر ڈال دیں اور چمچہ سے ہلا کر کھا لیا کریں اور اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- ثعلب پنجہ، دال، ستاور، دانہ الائچی کلاں، بستہ نقل، مصری، کوزہ مصری ہموزن لیکر سفوف بنا لیں اور ۳ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح کھایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- آملہ مربا کا ۵ تولہ، ترپھلہ ۹ تولہ، فیرائی کاسب ۱ تولہ، کشتہ قلعی ۱ تولہ، شہد ۲۰ تولہ ملا کر معجون بنا لیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ دیں (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ جائفل۔ جاوتری۔ بھنگ۔ افیون۔ تخم بھنگ۔ عاقرقرحا زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ پیس چھان کر شہد میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیجئے۔ ایک گولی صبح پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ شام کو ثعلب مصری ۶ ماشہ۔ آرد سنگھاڑا ۴ ماشہ۔ مغز چہار دانہ ۴ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں پیس کر شیر گاؤ ایک پاؤ اضافہ کر کے آگ پر رکھئے۔ جب غلیظ ہو جائے تو اتار کر کھلائیے۔ چاہیں تو اس میں اسبغول ۵ ماشہ بھی اضافہ کر دیں۔ (حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ بوپھلی۔ پھول کیکر برابر وزن کوٹ چھان کر رکھیں اور اس میں چوتھائی وزن کھانڈ ملا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ دودھ تناول فرمائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت ایک تولہ خالص بادام روغن دودھ میں ملا کر نوش فرمائیں۔ (حکیم محمد اکرم نسرانی)

۵۲۔ تقویت باہ فربہی:۔ علاج کی ضرورت نہیں۔ صرف کثرت مباشرت سے پرہیز کریں۔ جسم تو دبخود فربہ ہو جائے گا۔ دواءً اوسٹو مالٹ مفید رہیگا۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ ماہ ستمبر کے آخر میں کاڈلیور آئل ایک ایک چمچی چائے بعد غذا پیا کریں۔ جسم فربہ ہو جائے گا۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ ہیلی بٹ لیور آئل کیپسول بعد غذا صبح و شام کھایا کریں۔ فربہ ہو جائیں گے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ ریڈیو مالٹ ایک ایک چمچہ بعد غذا چاٹ لیا کریں بہت مفید شے ہے۔ اس کے ساتھ دودھ، مکھن۔ بالائی۔ دلیہ گندم اور حلوہ کھایا کریں۔ خوش رہیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ مغز بادام مقشر۔ خشخاش۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الملم ہر ایک ۵ تولہ۔ حب السمنہ ۲ تولہ حب القلقل ۱ تولہ۔ روغن زرد ۱۰ تولہ۔ قند ۲۰ تولہ کا حلوا بقدر نصف چھٹانک ہمراہ شیر گاؤ کھلائیے۔ اس کے علاوہ قوت ہضم کا خیال رکھتے ہوئے روزانہ غذا میں دودھ، گھی۔ مکھن، ملائی، نیم برشت انڈے۔ تازہ میٹھے پھل آم۔ کھجور۔ سیب انگور نیز مغزیات از قسم بادام و پستہ وغیرہ کا استعمال کرائیے۔ روزانہ جسم کی مالش بھی کرائیے (حکیم عادل فریدی)

دیگر۔ مغز چرونجی ۶ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۱۲ دانہ خشخاش ۱۲ ماشہ مغز بنولہ ۶ ماشہ۔ نارجیل ۹ ماشہ کو دودھ میں پیس کر روغن زرد۔ مصری ملا کر مثل حریرہ پکا کر روزانہ تناول فرمائیں (حکیم محمد اکرم نسرانی)

۵۳۔ ضیق النفس:۔ مریضہ کو خالص گھی اور تازہ دودھ زیادہ دیا کریں۔ ڈالڈا وغیرہ بناسپتی گھی نہ دیں۔ دواءً ایسمک ٹیبلیٹ ASMAC TAB. ۱ ہمراہ روزانہ ایک صبح ایک شام کھلایا کریں دورہ نہ پڑے گا (ڈاکٹر چغتائی)

دیگر۔ مریضہ کو تیل و کھٹائی سے پرہیز کرائیں۔ بناسپتی گھی بہت مضر رہیگا۔ دواءً فرنول ٹیبلٹ FERNOL TAB. ۱ ہمراہ روزانہ کھلائیں بہت مفید شے ہے۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ مریضہ کو گرم گرم دودھ پلایا کریں اور دلیہ کھلائیں سردیوں میں کاڈلیور آئل دیں اور فی الحال فیلسال ایک پڑیہ گرم گرم دودھ کے ساتھ کھلا دیا کریں آنا فانا سانس درست ہو جائیگا ٹیکہ کی ضرورت نہیں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ تخم دھتورہ، نوشادر، ہرمچی۔ فلفل سیاہ ہموزن کا سفوف بنا رکھیں۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ جوشاندہ السی دیں۔ السی کی چائے میں کھانڈ کی بجائے گڑ ڈال کر پلا دیں (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ دمہ کا دورہ خود بخود نہیں ہوتا بعض اوقات دہی، چھاچھ، دودھ یا کسی قسم کی ترشی کا استعمال اس کا سبب بن جاتا ہے۔ نزلہ یا کسی قسم کی چاول، انڈے، مچھلی اور تیل کی پکی ہوئی چیزوں کے کھانے سے یا برف کے پانی سے دورہ پڑ جاتا ہے۔ اس مرض سے محفوظ رہنے کے لیے مقدم تدبیر یہ ہے کہ جن چیزوں کے استعمال سے دورہ پڑتا ہو۔ ان سے قطعاً پرہیز رکھا جائے بدہضمی اور قبض نہ ہونے دی جائے۔ غذائیں زود ہضم مقوی کھلائی جائیں ہر قسم کی قابض، بادی غذاؤں سے پرہیز کیا جائے۔ بطور دوا کشتہ ابرک نصف رتی، خمیرہ ابریشم ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیے۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۶-۷ ماشہ کھلائیے۔ (حکیم عادل فریدی)

دیگر۔ شہد خالص روزانہ بقدر ایک تولہ سرد پانی میں ملا کر متواتر ایک سال تک علی الصباح نوش فرمائیں۔ بفضل تعالیٰ مکمل شفا ہوگی اگر دورے دو تین ماہ کے اندر بند ہو جائیں تو بھی ایک سال تک جاری رکھیں (حکیم محمد اکرم نسرانی)

دیگر:۔ تخم خارخسک، نوشادر، کوزہ مصری ہر ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱ ماشہ دن میں تین بار استعمال کریں۔ شدت کھانسی اور ضیق النفس کیلئے مجرب ہے۔ ترش، تیل والی اشیاء اور موٹے گوشت سے سال بھر ہو سکے تو زندگی بھر استعمال نہ کریں۔ (ڈاکٹر ایم جے فاضل)

دیگر:۔ اول مریض کو ہلکا سا مسہل دیں۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ پوٹاشیم برومائیڈ ۵ گرین۔ کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند۔ ٹنکچر سیلا ۵ بوند۔ ٹنکچر لوبیلیا ۱۰ بوند۔ گلیسرین ایک ڈرام صاف پانی ایک اونس۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ۴-۳ خوراکیں بنوائیں۔ مریض کو ایک ٹکیہ ایفیڈرین صبح، دوپہر اور شام کو کھلا کر اوپر سے ایک خوراک دوائی پلائیں۔ رات کو ایک گولی ایفازون کھلائیں۔ ۱۲ روز علاج جاری رکھیں۔ مکسچر تازہ بتازہ بھی تیار کروا سکتے ہیں۔ ۳-۲ خوراک استعمال کریں اگر شروع میں گولی اور مکسچر سے گرمی اور گھبراہٹ محسوس ہو۔ تو دن میں دو بار دے سکتے ہیں اور جب طبیعت برداشت کرے تو حسب ترکیب ۳ بار دیں (ڈاکٹر عنایت اللہ)

۵۴۔ علاج مجلوق:۔ مریض کو بدعادت سے روکنے کیلئے اس کی

نوالی کریں۔ اور جواب جراثیم کش [illegible] اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ پرہیز: مصالحہ دار
اغذیہ، انڈہ، مچھلی اور زیادہ گوشت خوری سے پرہیز کرائیں۔ غذا سادہ اور
پرورش کنندہ دیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آپ مریض کو زنک آکسائیڈ ارتی۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا
½ گرین۔ ایکسٹریکٹ جنشن ۲ گرین کی گولی روزانہ عصر کے وقت کھلایا کریں (حکیم

دیگر:- پوٹاشیم برومائیڈ ۱ ماشہ۔ پوست کوکنار ۵ ماشہ۔ گلسرخ
۲ ماشہ کا سفوف بنا کر ۳۔ ۳ رتی صبح و شام کھلایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- بہوپھلی بوٹی ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ عدد کا شیرہ عرق گاؤزبان
میں نکال کر کھانڈ سے میٹھا کر کے پلا دیا کریں (حکیم معز الدین)

دیگر:- ذکاوت حس کیلئے:- اجوائن خراسانی ۲ ماشہ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ
ہر ایک ۳ ماشہ۔ تخم خیارین۔ تخم خشخاش ہر ایک ۱ ماشہ کا شیرہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر
۲ تولہ۔ ترنجبین خراسانی ۱ تولہ ملا کر ہمراہ لعاب اسپغول ۲ ماشہ صبح و شام پلائیے
انبر بلوری، ماکیسر، مال کنگنی، سم اسپ سیاہ۔ سم خر سیاہ، سم گاؤ سیاہ ہر ایک ۱ ماشہ۔
ناخن نیل ایک عدد کپڑے میں پوٹلی باندھ کر محفوظ رکھیے۔ ضرورت کے وقت روغن
گاؤ۔ عرق پیاز ایک ایک پیالی ڈال کر آگ پر رکھیے اور پوٹلی کو اس رکابی میں رکھ کر
گرم کر کے چار گھڑی تک ٹکور کیجئے۔ تقویت کے لیے مروارید ناسفتہ۔ تباشیر ہر
ایک یکتولہ باریک پیس لیجئے۔ مصری، شہد مصفی ہر ایک یک تولہ۔ عرق بید مشک میں
قوام کر کے اس میں دواؤں کا سفوف ملا دیجئے۔ آخر میں مشک ۱ ماشہ۔ ورق نقرہ
ورق طلا ہر ایک ۱ ماشہ شامل کر دیجئے۔ اور بقدر ۶ ماشہ استعمال کیجئے (حکیم [illegible] دل)

دیگر:- خوردنی طور پر رفیق بدن اور خارجی طور پر شاہ لیپ رجسٹرڈ
تیار کردہ چشمہ صحت لاہور بطور طلاء استعمال کریں (حکیم محمد اکرم شرانی)

۵۵۔ گنٹھیا:- یہ مکسچر پلایا کریں۔ سوڈا سیلی سلیٹ ۱۰ گرین۔ سوڈا
بائیکارب ۱۰ گرین۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۲۰ منم۔ واٹر کا یچی گم ۱ انس۔ سیرپ
اورنشیائی ۱ ڈرام۔ ایکوا منتھا پپ ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں
۳ دفعہ پلائیں۔ قبض نہ ہونے دیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آپ مریض کو کروشین سالٹ ایک ایک چمچی چار ہمراہ آب
گرم علی الصباح پلایا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- مریض کو ٹیبلٹ سیلی سیلامائیڈ دو دو ٹکیے دن میں صبح و شام
کھلائیں گوشت، چاول اور بادی اغذیہ سے پرہیز کرائیں صحت ہو جائیگی

دیگر:- آپ مریض کو معجون سورنجان شیریں ۵ ماشہ ہمراہ شہد و عرق گاؤزبان
دیا کریں اور مقام درد پر ہکسلی ونٹوجینو (HAXLEY WINTOGONO)
کی مالش کریں۔ یا موم روغن ملیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- برادہ گھیلا [illegible] ۱ تولہ۔ سورنجان شیریں ۹ ماشہ۔ فلفل دراز ۹ ماشہ
زنجبیل ۶ ماشہ۔ شہد ۵ تولہ معجون بنائیے۔ خوراک ۳ ماشہ۔ صبح و شام۔ علاوہ ازیں ادھ
تل کی ایک پاؤ آگ کے پتے دس عدد سنکھیا سفید ۱ ماشہ سب کو ملا کر آگ پر رکھے

جب بچے جل جائیں صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو صاف کر لیجئے بعد
میں بٹھا کر مالش کیجئے۔ زردی بیضہ مرغ۔ موز منقی و یخنی۔ [illegible]
گرم مصالحہ ملا ہوا کھلائیے۔ گرم بنیان پہنائیے۔ (حکیم عادل فریدی)

دیگر:- معجون اذراقی یا کشتہ کچلہ آب درک [illegible]
ایک تا دو گرام مکھن میں تناول فرمائیں۔ اگر تکلیف سخت ہو یا درد ہو تو ایک
صبح ایک تا شام استعمال فرما سکتے ہیں۔ بصورت دیگر ایک وقت کا استعمال
کافی ہے۔ (حکیم محمد اکرم شرانی)

۵۶۔ کیل اور مہاسے:- آپ مریضہ کو ہدایت کریں کہ وہ نرم صابن
مثلاً لکس۔ پیرز سوپ یا کسونا سے اپنا چہرہ دھویا کرے اور پھر تولیہ سے
چہرے کی جلد کو اچھی طرح رگڑا کرے۔ تاکہ دوران خون درست طور پر
ہو پھر ہیزلین سنو HAZELINE SNOW چہرہ پر
لگایا کرے۔ اگر ماہواری ایام میں کوئی نقص ہو تو اس کا ازالہ ضروری ہے
اگر غیر شادی شدہ ہے تو اسکی شادی کر دیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- پوست سنگترہ ۱ تولہ۔ جدوار ۲ ماشہ۔ سنبل الطیب ۳ ماشہ۔
بابچی ۳ ماشہ۔ آرد نخود ۲ تولہ۔ آرد مسور ۳ ماشہ۔ روغن چنبیلی ۵ ماشہ ملا کر
ابٹنہ استعمال کرائیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:- مریضہ کے چہرے پر مندرجہ ذیل لوشن لگایا کریں۔ آب لیموں
ایک عدد۔ گلیسرین ۱ تولہ۔ یوڈی کلون ۱ تولہ چند قطرے چہرے پر ملیں (حکیم [illegible])

دیگر:- شربت عناب ۴ تولہ۔ عرق مصفی خون ۱۲ تولہ میں ملا کر پلائیے
یا شاہترہ۔ چرائتہ۔ منڈی۔ صندل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ ہلیلہ
۱ تولہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیجئے۔ صبح مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلا
جوارش عود شیریں ۵ ماشہ بعد غذا کھلائیے۔ بیخ سوسن۔ پوست سرس۔ برگ نیم
ہر ایک ایک تولہ پانی یا گلاب میں پیس کر مہاسوں پر ضماد کیجئے (حکیم عادل فریدی)

دیگر:- شربت عناب کا استعمال کریں۔ بکری کے دودھ میں دانہ
مصری جس کو دیہاتی اصطلاح میں تنگری مصری کہتے ہیں۔ ملا کر روزانہ چہرے
پر ملا کریں۔ (حکیم محمد اکرم شرانی)

۵۷۔ ہسٹیریا:- یہ مرض ہسٹیریا ہی ہے۔ مریض کو قبض نہ ہونے دیں
پھل کھلائیں۔ کھلی ہوا میں بودوباش رکھیں۔ بادی اغذیہ۔ گائے کا گوشت مسور
اور بینگن سے پرہیز کرائیں اور یہ دوا پلائیں۔ پوٹاشیم برومائیڈ ۱۰ گرین۔ ٹنکچر
ویلیریان ایمونی ایٹڈ ۱۵ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم۔ ایکوا ایک اونس۔ ایسی ایک
ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ دیں اور بعد غذا تھیرا اسپرین کیپسول کھلایا کریں

دیگر:- سنبل الطیب، اسارون، فلفل سیاہ، جوزن کا سفوف بنا کر
۳ رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عود صلیب والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلایا کریں (حکیم محمد حسین)

دیگر:- یہ ہسٹیریا کا مرض ہے۔ آپ مریض کو چھوٹی چندن ۱ تولہ۔ [illegible]
۱ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ صندل سفید ۹ ماشہ کا سفوف بنا کر ۳ رتی ہمراہ

ان دانت ۵ ماشہ کھلایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ مریض کو مغز کدو ہر گھی میں بھون کر کھلایا کریں۔ اور جودہ صلیب شہ۔ جدوار ۱ ماشہ ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ ہر صبح چٹایا کریں۔ بخام معدہ ۲ ماشہ سیاہ مرچ کا لیپ کریں۔ اگر اس میں ۱ ماشہ مصطگی رومی بھی شامل کر لیں تو مفید رہے گا۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ چھوٹی چندن ۲ رتی۔ مرچ سیاہ ۲ رتی صفوف بنا پانی کے ساتھ استعمال کرائیے۔ (حکیم عادل فریدی)

۵۸۔ عوارض بد:۔ مریض کو یہ نسخہ استعمال کرائیں جلد افاقہ ہوگا۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۱ گرین۔ سوڈا بائیکارب ۱ گرین۔ ٹنکچر جنجر ۱ منم سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۱ منم۔ ایکوا منتھا پپ آونس۔ ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ قبل غذا پلائیں (ڈاکٹر محمد چغتائی)

دیگر:۔ پست گلو۔ تباشیر۔ نشاستہ ہر ایک ۱ ماشہ کھلا کر اوپر سے شربت خشخاش ۳ تولہ میں ہمراہ ۶ ماشہ اسبغول ۱ تولہ کا لعاب اضافہ کرکے پلائیے ان کے لیے قسط تلخ۔ فلفل سیاہ۔ عاقرقرحا۔ فرفیون۔ جند بیدستر ہر ایک ۱ تولہ ایک پیکر دس تولہ روغن نرگس میں ملا کر عضو پر مالش کیجئے (حکیم عادل فریدی)

دیگر:۔ صبح و شام شربت الحاد دو تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان دس تولہ پلائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو اطریفل زمانی اتنی مقدار میں استعمال کریں کہ قبض کھل جائے۔ بطور طلا عضو مخصوص پر شاہ لیپ دیسٹرڈ ساختہ چشمہ صحت پور کا استعمال کریں۔ (حکیم محمد اکرم سرانی)

۵۹۔ سورائسس:۔ یہ جلدی مرض ہے۔ جسے سورائسس PSORISIS (چنبل) کہتے ہیں۔ صرف روغن ناریل خالص ہاتھ پاؤں پر لگایا کریں۔ سردیوں میں کاڈ لیور آئل ۱۰۔ ۱۰ قطرے پلائیں۔ اور تیل چند قطرے ہاتھ اور پاؤں پر مالش کریں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ یہ جلد کا ایک عسیر العلاج مرض ہے اسے تقشر الجلد کہتے ہیں مریض کو ایڈ کو لیور آئل ۲۔ ۳ قطرے ہمراہ دودھ دیں اور ہاتھ و پاؤں پر بار بار کاڈ لیور آئل خالص لگایا کریں۔ یہاں تک کہ جلد کی خشکی اور زخم درست ہو جائیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ یہ جفاف جلد کا مرض ہے۔ اس میں جلد خشک ہو کر زخمی ہو جاتی ہے۔ اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ خالص گھی ۵ تولہ میں مغز تخم کدو مغز بادام۔ اخروٹ۔ گندم ۵ ماشہ جلا لیں اور گھی صاف کرکے یہ گھی تلوؤں اور ہاتھ کی ہتھیلی میں لگایا کریں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ روغن بنولہ ۵ تولہ۔ عطر گلاب ۱ بوند۔ ملا کر ہاتھ اور پاؤں پر مالش کیا کریں۔ تاکہ جلد کی خشکی دور ہو جائے (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ منڈی۔ بلیلہ سیاہ۔ صندل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ عناب ۳ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیے۔ صبح مل چھان کر شربت عناب

۱ تولہ ملا کر پلائیے۔ جوارش عود شیریں ۲ ماشہ بعد غذا کھلائیے (حکیم عادل فریدی)

۶۰۔ بواسیر خونی:۔ مغز تخم شفتالو۔ رسوت مصفیٰ۔ گوگل۔ کہربا۔ برگ نیم ہموزن بکر آب مولی کے ساتھ خوب بلیغ کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ اور ایک گولی گھی میں گھس کر مسوں پر لگائیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ ہومیوپیتھک کلکیریا فلورائیڈ x ۶ اور کال میور ۶ کی گولیاں خرید لیں۔ کلکیریا فلورائیڈ کی ۵ گولیاں رات کو اور کالی میور کی گولیاں صبح کھایا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ رسوت مصفیٰ ۱ ماشہ۔ گوگل ۱ ماشہ ہمراہ جوارش جالینوس ۵ ماشہ ہر روز کھلائیں۔ اور مسوں پر سفیدہ ۱ ماشہ۔ سم الفار ابرنج۔ مسکہ شستہ ۲ تولہ میں ملا کر تدریجاً لگایا کریں۔ اس سے تمام مسے مرجھا جائیں گے

۶۱۔ پھولا چشم:۔ ناخن نیل ۱ ماشہ۔ تباشیر کا دودھ ۲ ماشہ۔ فلفل دراز ۱ ماشہ۔ نمک ناقوس ۱ ماشہ گلاب کے ساتھ ایک ہفتہ کھرل کر سرمہ بنالیں اور سلائی سے لگائیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ سرمہ نوشادر۔ ناخن نیل۔ تخم ہرس سیاہ۔ کافور بھیم سینی۔ فلفل دراز ہر ایک ۱ ماشہ۔ گل کنجد ۲ ماشہ۔ گلاب میں خوب بلیغ کرکے سرمہ بنالیں۔ اور آنکھ میں لگایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ نمک ناقوس ۱ ماشہ۔ ورق طلا ۱ ماشہ۔ کانسی کے کٹورے میں ڈالکر کانسی کے دستے سے کھرل کرتے رہیں۔ اور قطرہ قطرہ روح گلاب بھی شامل کرتے جائیں۔ جب ورق کی چمک دور ہو کر سیاہی مائل سرمہ ہو جائے تو یہ سرمہ ایک دو سلائی روزانہ آنکھ میں لگائیں (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ نوشادر سفید ایک سیر پختہ ٹھیکر کوٹ کر کپڑ چھان کیجئے۔ اور برگ سرس کے پانی سے سات مرتبہ تر و خشک کیجئے۔ پھر اس کا جوہر اڑا لیجئے۔ یہ جوہر کانسی کے کٹورہ میں جست کی موصلی سے سفید کریں کہ سیاہ ہو جائے۔ اسے بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیے

۶۲۔ تہاولیف الف کا ورم:۔ بچہ کے حلق کے نزدیک دیگا دیف الفہ میں ضیق اور ورم معلوم ہوتا ہے۔ صحیح علاج صرف اپریشن ہے اگر یہ ممکن نہ ہو تو ناک میں سٹول ایک ایک قطرہ ڈالا کریں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ برگ کنیر سفید۔ برگ کنیر سرخ۔ الائچی خورد۔ ہموزن کی نسوار بنا کر ایک ایک چاول سنگھایا کریں۔ اور ایک چاول یہ بلاس ہمراہ مکھن چٹا دیا کریں۔ (احتیاط رکھیں یہ زہر ہے زیادہ ہرگز نہ دیں (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ نوشادر۔ کافور۔ آردریٹھہ۔ گل سرخ ہموزن کی بلاس بنا کر ایک ایک چاول سونگھایا کریں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ بچہ کی ناک میں روغن کدو ۱ تولہ۔ منتھول ۲ رتی ملا کر ایک ایک قطرہ ڈالا کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ تخم کتان نیم کوفتہ ۳ ماشہ۔ شہد خالص ۲ ماشہ۔ روزانہ پانی میں جوش دیکر چھان کر پلائیے ایک ہفتہ کے بعد کشتہ ابرک ۱ چاول شہد خالص ۲ ماشہ ملا کر ایک دو خوراک کھلائیے۔ صبح اور رات کو چٹائیے تاکہ ٹانہ (حکیم عادل فریدی)

۶۳ - دیدان الامعاء :- آپ مریض کو ۴ - ۵ بجے شام دودھ اور
چاول کھانڈ ملا کر شکم سیر ہو کر کھلا دیں۔ اور سوتی دفعہ یہ پڑیہ پانی کے ساتھ دے
دیں۔ سنٹونین ۲ گرین۔ کیلومل ۲ گرین۔ پلوجیلپ کمپونڈ ۸ گرین۔ پھر دوسری صبح
کو صبح سویرے کسٹرائل ایک اونس پلا دیں۔ تمام کیڑے خارج ہو جائیں گے۔
پڑیہ ہر روز ہرگز نہ دیں۔ اگر ضرورت ہو تو ہفتہ کے بعد پھر دے سکتے ہیں (ڈاکٹر چغتائی)

دیگر :- بائیڈوڈنگ ۱ ماشہ۔ ترمس ۴ رتی۔ درمنہ ترکی ۴ رتی۔ کمیلہ ۴ رتی
ادویہ ۲ رتی۔ گلسرخ ۱ ماشہ کا سفوف ہمراہ عرق بادیان دے دیں۔ مخرج دیدان لاجواب
ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :- مریض کو شفتالو کھلایا کریں۔ اور دوسرے تیسرے دن کسٹرائل کا
جلاب دے دیا کریں۔ قاتل دیدان ہے۔ (حکیم معز الدین)

دیگر :- پہلے کچھ دن کھانڈ چاول اور دودھ کھلائیے۔ تاکہ کیڑے
اس غذا پر پڑ جائیں۔ اس کے بعد بابرنگ، سرخس، درمنہ ترکی، ترمس، حب النیل
قسط تلخ، ریوند چینی، نمک طعام ہر ایک ایک ماشہ۔ سفوف پانی کے ساتھ روزانہ کھلائیے
اس سے کیڑے مر جائیں گے۔ بعدہ روغن بید انجیر ۴ - ۵ تولہ کا مسہل دیجئے۔ اور
اسی طرح تمام مردہ کیڑے خارج کر دیجئے (حکیم عادل فریدی)

۶۴ - پلیریا مرض :- آپ مریض کو ملٹوڈرین ۱ رتی۔ یوکونین ۲ رتی بست گلو
۳ رتی کی پڑیہ ہمراہ شربت نیلوفر ہر روز ایک ہفتہ تک دیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر :- یوکونین ۲ رتی کشتہ مرجان ۱ رتی بست گلو ۲ رتی ایسی ایک
پڑیہ صبح و شام ہمراہ شربت نیلوفر دیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر :- کشتہ گاؤدنتی، گلو کا ستہ میں تیار کردہ ۱ رتی ہمراہ شربت
بنفشہ دیں (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :- مغز تخم کدو، زیرہ سفید، چندن سفوف کر کے ۲ رتی ہمراہ شربت
افسنتین دیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر :- نمک طعام ۳ ماشہ تمر ہندی کہنہ ۲ تولہ - پانی میں جوش دیکر
چھان لیجئے۔ اس میں سنا مکی ۲ ماشہ باریک پسی ہوئی چھڑک کر پلائیے بوقت
ضرورت اس میں شربت دینار ۲ تولہ کا اضافہ بھی کر دیجئے۔ (حکیم عادل فریدی)

۶۵ - بول فی الفراش :- آپ بچہ کو ٹنکچر بیلاڈونا ۳ منم ٹنکچر نکس وامیکا
۲ منم ہمراہ جرعہ آب بعد غذا صبح و شام دیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر :- آپ بچہ کی سرزنش کریں۔ اور رات کو سوتے میں جگا کر پیشاب
کرائیں۔ دوا معجون کندر ۳ ماشہ نفع بخشے گی (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر :- کندر، حب الآس، زنجبیل، مصطگی ہر ایک ۱ ماشہ۔ شہد ۳ ماشہ
کی معجون بنا کر بقدر ۴ رتی دیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر :- افیون ۱ رتی۔ تخم حماض ۱ ماشہ سفوف پانی کے ساتھ صبح و شام
اوقات کو دیجئے (حکیم عادل فریدی)

۶۶ - یہ ... کا نقص ہوتا ہے اور ایسے بچوں میں غدہ درقیہ
(THYROID GLAND) کام نہیں کرتا۔ یا مفقود ہوتا ہے۔
یہ مرض بہت عسیر العلاج ہے۔ بچے کو ایکسٹرکٹ تھائی رائیڈ ۱/۲ گرین کی گولی
ہر روز کھلایا کریں۔ بچہ کچھ بہتر ہو جائیگا۔ شفایابی ممکن نہیں (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر :- بچہ کا نظام غددی ناقص ہے۔ اس کو صحت یاب ہونا لیکن
حال علاج سے عمر طبعی ہو سکتی ہے۔ علاج کے لیے بچہ کو ٹیبلٹ تھائی رائیڈ کھلانا
درکار ہے۔ لیکن یہ دوا ڈاکٹر کی نگرانی کے بغیر نقصان بھی کر سکتی ہے (حکیم حبیب

دیگر :- بعدہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۳ ماشہ صبح کھلائیے اور
رات کو سوتے وقت یہ دوا دیجئے (اس) عاقرقرحا۔ فلفل دراز۔ فلفل گرد۔ بلا
۳ ماشہ۔ پپلامول ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ مٹھا تیلیہ ۱ تولہ۔ قند سیاہ ۲ تولہ۔
روغن زرد ۳ ماشہ۔ دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیے۔ خوراک ۱ گولی۔ روغن
روغن سیر۔ روغن سرخ۔ روغن موم۔ روغن قسط۔ روغن خشخاش میں سے کسی
کی نیم گرم مالش کرائیے (حکیم عادل فریدی)

۶۷ :- کنوچہ کا پودا پہاڑی علاقہ میں ہوتا ہے۔ مری یا نتھیا گلی
ادھر کے پہاڑ پر رہنے والوں سے دریافت کریں (حکیم محمد حسین)

دیگر :- مشہور چیز ہے۔ مرد کی ایک قسم ہے۔ مغربی پاکستان کے شم
اضلاع میں ہوتا ہے (حکیم عادل فریدی)

۶۸ - بال اڑانے کا پاؤڈر :- بیریم سلفائیڈ ۱ حصہ۔ زنک
۳ حصہ۔ نشاستہ ۱ حصہ۔ کافور خفیف مقدار۔ کھرل کر کے پاؤڈر بنالیں
اس میں کوئی بدبو نہیں ہوتی۔ اور جلد بھی ملائم ہو جاتی ہے۔ لوگ اس میں
یا پتھر کے کوئلوں کی راکھ ملاتے ہیں۔ جو جلد کے لیے از حد مضر ہے۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر :- ذرا سا کاتو ملا دیجئے۔ بدبو دور ہو جائے گی (حکیم عادل فریدی)

۶۹ - مطلوبہ پتہ :- ڈاکٹر علی شیر صاحب گوپیر ولد چوہدری
ان کی فرم بنام اے خیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر میں واقع تھی - ۱۹۴۰
ہاں سے پہلے ماہنامہ جوگی شائع ہوتا تھا۔ بعد میں اس کا نام تبدیل
تندرستی رکھ دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف اور ان کے اہل و عیال
۱۹۴۷ء کے فسادات میں شہید کر دیا گیا۔ شاید ان کا ایک بڑا لڑکا
پاکستان میں کہیں قیام پذیر ہے۔ لیکن اس کا صحیح پتہ نہیں۔
(حافظ حکیم محمد عمر جالندھری)

بقیہ شذرات ص ۳ سے آگے

ہمارے اس جبری فیصلے سے اتفاق فرمائیں گے اور معاذ اللہ اگر کسی
کو ہماری ان گزارشات سے کوئی اختلاف ہو تو وہ ہمیں مطلع فرما دیں تا
حضرات کے اعتراضات کی روشنی میں ہم اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر سکیں۔ عدم اط
صورت میں اس فیصلہ کو قطعی اور آخری تصور کیا جائے گا۔

سوالات

۶۹ ۔ مجھے محرقہ بخار کا ایک سریع الاثر نسخہ درکار ہے ۔ جو جلد رگ و ریشہ کو گرم کرے ۔ غفلت دبا ہوتی ہو ۔ ہونے پائے اور دو عام طور پر دیہاتوں میں کام آئیکے ۔ نیز عوام میں اعضاء میں کیکی پیدا ہونے لگتی ہے ۔ اس کا کیا تدارک ہونا چاہیئے ۔ اطبائے کرام مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں (خریدار نمبر ۳۵۲۳۷)

۷۰ ۔ مریضہ عمر تقریبا ۶۰ سال کو عرصہ ۲ سال سے گھٹنوں ، پنڈلیوں اور ٹخنوں پر سوزش (سوجن) ہے ۔ انگلی سے دبانے پر گڑھا سا پڑ جاتا ہے ۔ بیٹھے اور کھڑے رہنے سے درد وغیرہ نہیں ہوتا ۔ مگر جب کھڑے سے بیٹھا جائے یا بیٹھے سے کھڑا ہو جائے تو گھٹنوں اور ٹخنوں میں سخت درد ہوتا ہے اور تقریبا دس منٹ تک نہیں بیٹھا جاتا ہوتے ہیں اگر ٹانگیں سکیڑی یا پھیلائی جائیں تو بھی درد ہوتا ہے ۔ ایک جگہ آرام سے پڑی رہنے کی حالت میں درد وغیرہ نہیں ہوتا ۔ براہ کرم تشخیص مرض اور مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر ممنون فرمادیں ۔ (خریدار نمبر ۳۵۳۵۳)

۷۱ ۔ مریض عمر پچاس سال ۔ پندرہ بیس سال سے منہ اور زبان میں چھالے پڑ جاتے ہیں ۔ چند روز آرام ہو کر پھر نمودار ہو جاتے ہیں ۔ پہلے تھوڑا افاقہ ہو جانے کے چند روز بعد پھر عود کر آتے تھے ۔ لیکن دو تین ماہ سے بالکل آرام نہیں ہوتا ۔ مریض کھانے پینے سے عاری ہے ۔ کافی مستند ڈاکٹر سے علاج کیا ۔ پوٹاشیم پرمنگنیٹ پھٹکری وغیرہ سے غرارے کیے ۔ لیکن کوئی آرام نہیں آتا ۔ اور مریض بالکل مایوس ہو چکا ہے ۔ براہ کرم حکمائے نامدار تشخیص مرض اور کم خرچ سہل الحصول مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں ۔ خریدار نمبر ۲۷۳۴۳

۷۲ ۔ مریض عمر پچاس سال شادی شدہ صاحب اولاد عرصہ بیس سال سے بواسیر میں مبتلا ہے ۔ ابتدا میں تقریبا دس سال تک بواسیر کی زیادہ تکلیف نہ تھی ۔ دس سال کے بعد تکلیف میں اضافہ ہوا مسوں سے ہر وقت زرد پانی نما مواد جھتا رہتا ہے ۔ مریض نمازی ہے ۔ زرد مواد کے بہنے سے کپڑا ناپاک ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دقت ہوتی ہے ۔ کئی علاج کیے گئے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا ۔ براہ کرم حذاق کرام خصوصی توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرمائیں ۔ خریدار نمبر ۳۴۹۶۱

۷۳ ۔ مریض عمر ۲۵ سال کو تقریبا دو سال سے رات کو سوتے وقت دل کی دھڑکن کے ساتھ صرع کی طرح دورہ پڑتا ہے ۔ دورہ کے بعد جسم تین دن تک نڈھال رہتا اور قبض کی شکایت رہتی ہے ۔ عام جسمانی صحت اچھی ہے ۔ یونانی و ڈاکٹری علاج کیے گئے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا ۔ براہ کرم حکمائے نامدار کوئی سہل الحصول نسخہ ۔ علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (خریدار نمبر ۴۹۷ ۔ ۳)

۷۴ ۔ مریضہ عمر تیس سال کو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد ہوتا ہے ۔ انگلیوں کے جوڑ سخت اور ان پر ورم ہر وقت رہتا ہے ۔ درد ٹھنڈ کو اور پانی میں ہاتھ پاؤں بھیگنے سے زیادہ ہوتا ہے ۔ عام حکیم نقرس مرض بتاتے ہیں ۔ براہ کرم شافی علاج درج الحکیم فرما کر مریضہ کی دعائیں لیں ۔ ایک

۷۵ ۔ مریض عمر ۵۰ سال عرصہ ایک سال سے سر کے اگلے حصے میں درد رہتا ہے ۔ ایک آنکھ زیادہ سرخ رہتی ہے ۔ منہ سے پانی جھاگ جیسا آتا ہے ۔ ذائقہ ہر وقت کڑوا رہتا ہے ۔ قے آنے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے مریض کے ہوش و حواس میں بھی معمولی فتور آ چکا ہے ۔ حذاق کرام کوئی شافی علاج درج الحکیم فرما کر مریض کی دعائیں لیں (ایک خریدار)

۷۶ ۔ مریض عمر تقریبا ۲۶ سال ۔ مزاج بلغمی ۔ جلق کا شکار رہا ہے اب بالکل تائب ہے ۔ عرصہ دس بارہ سال سے درج ذیل امراض میں مبتلا ہے بوجہ غربت علاج نہیں کرا سکا ۔ ضعف اعضاء رئیسہ ۔ دائمی کمزوری ۔ دائمی نزلہ و کھانسی ۔ لاغری بدن ۔ ریح کا بکثرت پیدا ہونا ۔ اجابت میں بے قاعدگی کبھی قبض اور کبھی قاغموں کی مانند ۔ حافظہ خراب ۔ کثرت پیاس ۔ زیادتی پیشاب ۔ درد اعصاب و مفاصل ۔ ضعف ہضم ۔ ضعف مثانہ و گردہ ۔ سرعت انزال ۔ کثرت احتلام و جریان ۔ عضو خاص میں کجی و لاغری وغیرہ وغیرہ ۔ براہ کرم حذاق کرام "مجرب المجرب" علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (ایک خریدار)

۷۷ ۔ مریض عمر پینسٹھ سال ۔ چار پانچ بچوں کا باپ ۔ کچھ عرصہ سے جب پیشاب کی حاجت معلوم ہوتی ہے ۔ تو قبل اس کے کہ پیشاب کے لیے بیٹھا جائے بے اختیار پیشاب نکل جاتا ہے ۔ جو نماز کی ادائیگی میں رکاوٹ کا موجب ہے ۔ علاوہ بریں چار پانچ ماہ سے سرعت انزال کی سخت شکایت لاحق ہے ۔ براہ کرم کوئی مجرب نسخہ جو مقوی ہونے کے ساتھ ممسک بھی ہو ۔ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں ۔ (خریدار نمبر ۳۵۷۷۲)

۷۸ ۔ بچہ عمر دو سال ۔ صرف ایک سال تک ماں کا دودھ پیا بعد میں بازاری دودھ دیا جانے لگا ۔ موسم گرما میں پیشاب زرد رنگ کا آتا ہے پھنسیاں نکلتی رہتی ہیں ۔ طبی معائنہ کرانے سے پتہ چلا ہے کہ بچے کا جگر خراب ہے ۔ بچہ کوئی دوا نہیں پیتا ۔ براہ کرم شربت کا کوئی مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (ایک خریدار)

۷۹ ۔ مریض عمر ۲۸ ۔ ۲۵ سال غیر شادی شدہ کو ضعف جگر ۔ دماغ کا چکرانا ۔ نسیان اور اختلاج القلب شدید ہے ۔ پشت اور پٹھوں میں درد رہتا ہے ۔ قبض دائمی ہے ۔ کافی علاج کیے ۔ لیکن بے سود ۔ حکمائے نامدار شافی علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (خریدار نمبر ۳۵۵۱۴)

۸۰ ۔ مریض عمر تیس سال ۔ چھ سات سال ہوئے ۔ اور پڑوال بائیں

طرف کی ایک داڑھ میں کیڑا لگ کر پیپ پڑ گئی اور اس طرف کا چہرہ بھی متورم ہو گیا۔ لاہور ڈینٹل ہسپتال میں معائنہ کے بعد اس طرف کی دونوں داڑھیں نکلوا دی گئیں۔ زخم خشک ہونے کے بعد میری ساتھ والی داڑھ سے خون آنے لگا۔ اور آہستہ آہستہ تمام دانتوں اور مسوڑھوں سے خون آنا شروع ہو گیا۔ مسوڑے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ مسواک یا منجن کرنے سے خون زیادہ نکلتا ہے۔ حتیٰ کہ کلی کرتے وقت بھی خود بخود خون نکل آتا ہے۔ براہ کرم مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (خریدار نمبر ۳۳۴۸۹)

۸۱۔ مجھے ایک نسخہ پرانی بیاض سے ملا ہے اسکی وضاحت فرما کر مشکور کریں۔ نسخہ یہ ہے:- گھیکوار۔ بھنگ خالص۔ گھونگھچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ تخم دھتورہ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ تمام اجزاء کو شراب میں بھگو کر شیشی میں ڈالیں اور چوہ کے مانند روغن ٹپکائیں۔ دریافت طلب یہ امر ہیں (۱) گھیکوار زندہ بیخ میں یا خشک (۲) چوہ سے کیا مراد ہے (۳) تمام اجزاء شراب میں کتنی دیر بھگوئے جائیں (ایک خریدار)

۸۲۔ مریض عمر ۲۲ سال غیر شادی شدہ۔ عرصہ ۳ سال سے گاہے گاہے چھپاکی کا حملہ ہوتا ہے۔ جسم پر سرخ رنگ کے دھپڑ پڑ جاتے ہیں جو نا صبح کو تکلیف ہوتی ہے۔ زیادہ دھپڑ جوڑوں، کلائی پر ہوتے ہیں اور ۲۴ گھنٹہ تک یہ حالت رہ کر پھر جسم اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ حذاق کرام مجرب علاج تجویز فرما کر مشکور فرماویں (خریدار ۱۷۸۱۵۱۳)

۸۳۔ عرصہ چھ ماہ سے مریض کے سر میں سکری پیدا ہوگئی ہے علاج کیا لیکن آرام نہیں آیا۔ حکمائے نامدار شافی علاج تجویز فرما کر مشکور فرمادیں (ایک خریدار)

۸۴۔ مجھے ہمیشہ سرخ یا سندوری رنگ کا پیشاب آتا ہے اور اس میں بدبو ہوتی ہے۔ براہ کرم تشخیص مرض اور کوئی مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (ایک خریدار)

۸۵۔ میری پیشانی پر گھنے بال ہیں۔ جو بُرے معلوم ہوتے ہیں۔ حذاق کرام ایسا علاج بتائیں۔ جس کے استعمال سے بالوں کی پیدائش بند ہو جائے۔ (عبدالصمد خاں)

۸۶۔ دو گھرانوں میں شب کوری کا عارضہ ہے۔ مرد، عورت بچے اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اندھیری رات میں کچھ نظر نہیں آتا۔ چاندنی رات میں چل سکتے ہیں۔ بعض کو بچپن سے ہے اور بعض کو تین چار سال سے یہ مرض لاحق ہوئی ہے۔ حکمائے نامدار خصوصی توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (خریدار ۳۴۴۷۳۵)

۸۷۔ خضاب کا کوئی ایسا مجرب نسخہ جو بصورت روغن ہو جس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جائیں۔ [illegible] کوئی اور نا شدہ [illegible] مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر [illegible] (ایک خریدار)

۸۸۔ بھنگرہ سیاہ کے پانی کو سفید بالوں پر لگانے کے متعلق کسی رسالہ میں دیکھا تھا کہ اس سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن بھنگرہ سیاہ کہیں سے دستیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی صاحب سے مہیا فرما سکتے ہوں یا اسکی جائے نبت کا کوئی علم ہو تو براہ کرم درج الحکیم فرما کر مشکور کریں (ایک

۸۹۔ اگر کسی صاحب کو بالوں کی پیدائش کو ہمیشہ کے لیے روکنے والا آسان اور بے ضرر نسخہ معلوم ہو تو بذریعہ الحکیم مطلع فرمادیں (ایک خریدار)

۹۰۔ اگر کسی صاحب کو خوردنی خضاب کا مجرب نسخہ معلوم ہو تو بخل کو بالائے طاق رکھ کر الحکیم میں شائع فرمادیں (ایک خریدار)

۹۱۔ اگر کسی صاحب کو بال صفا کا ایسا نسخہ معلوم ہو۔ جو پانی کی طرح سیال ہو۔ اور زیادہ دیر تک پڑا رہنے سے خراب بھی نہ ہو۔ تو الحکیم میں شائع فرما کر مشکور کریں (خریدار نمبر ۷۳۵۳۵)

۹۲۔ مجھے آدھ پاؤ خالص ہڑتال ورقی کی ضرورت ہے۔ جو صاحب مہیا کر سکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع فرمادیں۔ (خریدار نمبر ۵۱۴۳۵)

۹۳۔ مریضہ عمر تقریباً ۲۲ سال مزاج صفراوی تین چار سال سے پیٹ کے درد میں مبتلا ہے۔ درد ہر پندرہ بیس روز کے بعد دورے کی صورت میں اٹھتا ہے اور ۱۲ گھنٹے سے لیکر ۴۸ گھنٹے تک رہتا ہے۔ ڈاکٹری دوائیں دینے کے بعد سکون ہو جاتا ہے۔ مگر پھر بھی مقام درد میں چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے ہلکے درد رہتا دکھن رہتی ہے۔ درد داہنی جانب جگر کے نیچے سے شروع ہوتا ہے اور اس کی شدت سے درد کی مخالف سمت پشت میں بھی ٹیسیں پڑتی ہیں۔ مقام درد کو دبا کر دیکھنے سے اندر کچھ گول شے معلوم ہوتی ہے۔ جو کہ دورہ ختم ہونے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ اکثر دورے کی حالت میں مریضہ کو قے بھی ہوتی ہے۔ جس میں کڑوا کڑوا پانی گرتا ہے۔ درد کی شدت میں مریضہ دائیں بائیں کروٹ لیتی ہے تو چبھن سی محسوس ہوتی ہے۔ درد کی جگہ کو دبائے رکھنے سے قدرے سکون ہوتا ہے۔ مریضہ کی شادی ہوئے ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا۔ شادی سے پہلے درد کا دورہ ضرور پڑتا تھا۔ مگر تکلیف میں شدت نہیں تھی شادی سے پہلے مریضہ چھالیہ کثرت سے کھاتی تھی۔ اب چھوڑ دی ہے۔ قریب آٹھ ماہ کا عرصہ ہوا۔ یرقان کی شکایت ہو گئی تھی۔ ڈاکٹری علاج سے ایک ماہ میں رفع ہو گئی۔ مریضہ کو اس وقت ۴ ماہ کا حمل ہے۔ جسمانی حالت ٹھیک ہے بادی، ثقیل اشیاء نقصان دیتی ہیں قبض دائمی ہے۔ ڈاکٹر صاحبان مرارہ کی پتھری بتاتے ہیں۔ ابھی تک کوئی ایکسرے وغیرہ نہیں کرایا۔ ان کا کہنا ہے کہ بغیر اپریشن کے مریضہ کا ٹھیک ہونا مشکل ہے۔ حذاق کرام تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرمائیں (خریدار نمبر ۳۴۸۴۴)

۹۴۔ رسوت پیر معرفی کو خشک کرنے کی ترکیب مطلوب ہے۔ جو کہ طبی اصول پر ہو [illegible] ماہرین [illegible] توجہ فرما کر مشکور فرماویں (رفیع [illegible])

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana